خیبر پختونخوا احتساب کمیشن بل2013

ایک بل

بمراد اس امر کے کہ بہتر حکومت چلانے کے لئے خیبر پختونخواہ میں احتساب کمیشن کے قیام کی فراہمی تاکہ موثر اداریاتی نظام قائم ہو اور کرپشن ،بد عنوانی کا خاتمہ ہو اور ایسی بد عنوانی کے مرتکب عناصر اور تمام سر کاری عہد یداران کو جواب دہ بنا یا جا سکے ۔

ہر گا ہ کہ خیبر پختونخواہ کی صوبائی حکومت یہ خواہش رکھتی ہے کہ صوبائی حکومت بہتر نظام حکومت چلانے کے لئے ایک ایسے نظام کو نافذ کرے تاکہ قوانین کی نافذالعملی شہریوں کے تحفظ،حقوق اور بغیر روک ٹوک کے انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے ،

اور ہر گاہ کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 37 اور 38 کی رو سے تمام شہریوں کو سماجی انصاف اور سماجی اور اقتصادی ،دیانتداری اور یوامی ذرائع کے موثر منجمنٹ میں فروغ کا حق حاصل ہو،

اور ہرگاہصوبائی حکومت چارٹر برائے Good Governance ایک جامع طریقہ کار کے ذریعے ایسے ناکام سرکاری اور بد اخلاق عہد یداران کا سراغ لگانے جنہوں نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کر کے کرپشن،بدعنوانی ،جائیداد کی غلط اعداد شمار میں بذریعہ کمیشن خرد برد کی ہو یا اس سے متعلقہ ضمنی یا اتفاقی معا ملات ،

اور ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ایک مربوط طریقہ کار کے ذریعے ان سرکاری عہد یداران سے حکومتی رقوم اور دیگر اثاثوں کی وصولی کی جائے جنہوں نے اختیارات کاناجائز استعمال کر کے غلط اعداد وشمار ،کرپشن،بدعنوانی کی ذریعے ایسی آمدنی یا اثاثے بنائے ہوں ،

اب اس لئے بھی یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ ایک خود مختیار اور جواب دہ انٹی کرپشن ادارہ قائم کیا جائے جو پلک سیکٹر کی جواب دہی اور سالمیت کو فروغ دے ۔

لہذا مندرجہ زیل قانون وضع کیا جاتا ہے ۔

1_ **مختصر عنوان نفاذ اور آغاز**: (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا احتساب کمیشن ایکٹ 2013ء کے نام سے موسوم کیا جائے ۔

(2) یہ تمام عہدیداران پر لاگو ہوگا جو صوبہ خیبر پختو نخوا میں حکو متی فنڈ اور امور سے متعلق فرائض انجام دے رہے ہوں اور بشمول ان تمام اشخاص پر جو سر کاری رقوم کے استعمال اور لین دین میں ملوث ۔

(3) یہ فی الفور نافذالعمل ہو گا ۔

2_ **تعر یفات** : (1) ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو_ ،

(الف) "ملزم" سے وہ شخص جس کے متعلق ٹھوس شواہد موجود ہوں کہ وہ ایکٹ ہذا کےتحت یا کمیشن کی جانب
سے کسی انکوائری یاتفتیش کی رو سے یا ایکٹ ہذا کےتحت کسی بھی دیگر کمیشن کی مجاز ایجنسی کے تحت کسی جرم میں ملوث
ہو یا رہ چکا ہو مراد ہے ،

(ب) "اثاثے" اثاثوں سے کوئی بھی جائیداد جو اس کی اپنی یا اس کے دائرہ اختیار میں یا ملز م سے تعلق ہو یا بلواسطہ یا

بلا واسطہ یا بنامے بیوی یا رشتہ دار یا تعلق دار سے منسلک ہو آیا حدود پاکستان میں ہو یا اس سے باہر ہو جس کی
خریداری کو وہ قانونی طور پر ثابت نہ کر سکے اور مناسب معلومات فراہم نہ کر سکے مراد ہے ،
(ج) "منسلک" سے
(1) کوئی بھی شخص جو منسلک ہو یا رہ چکا ہو ایسے امور میں جس کا تعلق ملزم کی اکاؤنٹ کو اور انتظامی امور کو یا اس کو ان
اثاثہ جات سے کوئی فائدہ حاصل ہو مراد ہے ،
(2) ایسے افراد جو کمپنیز آرڈیننس،1984(آرڈیننس نمبر 47،1984ء) کی رو سے کسی فرم یا نجی کمپنی سے
انفرادی یا شراکت کی صورت میں منسلک ہو آیا اکیلے یا مشترکہ طور پر جس کا ملزم رکن،پارٹنر یا ڈائریکٹر ہو یا رہ چکا
ہو یا جسکو ملزم نے وسعت ،رقم فراہم ،قائم یا چلایا ہومراد ہے ،
(3) ملزم کی جانب سے کسی ٹرسٹ کا ایک ٹرسٹی ہونا یا اس ٹرسٹ کا ملزم ٹرسٹی یا ایک مالی فائدہ اٹھانے والا ہو مراد ہے
(4) ایک Benamidar،
(د) "Benamidar"کوئی ایسا شخص جس سے ملزم کی کوئی جائیداد اس کی قبضے یا تحویل یا ظاہری طور پر اس کا اختیار
مند ہو اس کی جانب سے ملزم کو اس کا کوئی فائدہ حاصل ہو مراد ہے ،
(ہ) "وزیراعلی " سے صوبہ خیبر پختونخوا کا وزیراعلی مراد ہے ،
(و) "ضابطہ" سے ضابطہ فوجداری ،1898ء(5،1898) مراد ہے،
(ز) "کمیشن " سے دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ خیبر پختونخوا کا احتساب کمیشن مراد ہے ،
(ح) "کمیشنرز" سے دفعہ 8 کے تحت کمشنرز کی تعیناتی اور بشمول چیف احتساب کمشنر مراد ہے ،
(ط) "کرپشن اور بد عنوانی " سے جرائم جیسا کہ دفعہ 23 کے تحت متعین کئے گئے ہیں اور جس کی سماعت عدالت
کرے مراد ہے ،
(ی) "عدالت" سے دفعہ 41کے تحت قائم شدہ احتساب عدالت جو ایکٹ ہذا کے تحت جرائم کی سماعت کرے مراد
ہے ،
(ک) " ڈائریکٹر جنرل" سے دفعہ 12 کے تحت کمیشن کی جانب سے تعینات شدہ کمیشن کا ڈائریکٹر مراد ہے ،
(ل) "حکومت " سے صوبہ خیبر پختو نخوا کی حکومت مراد ہے ،
(م) "گونر" سے صوبہ خیبر پختونخوا کا گورنر مراد ہے ،
(ن) " انعام/رشوت " سے _
(1) رقم،عطیہ،تحفہ،قرضہ،فیس،انعام،زرہ ضمانت،جائیداد یا جائیداد میں دلچسپی ،کسی بھی قسم کی جائیداد آیا منقولہ یا
غیر منقولہ ہو ،مالی فائدہ یا اس طرح کوئی بھی دیگر بھلائی مراد ہے ،

(2) کوئی دفتر ،رتبہ ،ملازمت،کنٹریکٹ پر ملازمت یا سروسز یا کسی بھی قسم کی ملازمت یا سروسز میں معاہدہ مراد ہے

(3) کوئی رقم ،اجراء،جاری یا بے باقی کیا گیا کوئی قرضہ ،فرائض یا دیگر ذمہ داری مجموعی طور پر یا اس کا کچھ حصہ مراد ہے

(4) کسی بھی قسم کی کوئی قیمتی قابل قدر رائے ،ڈسکاؤنٹ ،کمیشن ،تخفیف،بونس،کٹوتی یا شرح فیصد مراد ہے ،

(5) کسی بھی رقم یا کسی بھی قیمتی چیز کے لئے رقم کے مطالبے کا اظہار مراد ہے ،

(6) کوئی بھی دیگر سروس یا کسی بھی قسم سے بشمول کسی سزا سے بچاؤ کرنا ،نامناسب خرچ یا گرفتاری یا کسی بھی حرکت

سے سول یا مجر مانہ نوعیت ،منظم طریقہ کار یا کسی عمل سے آیا ہوئے ہیں یا نہیں ،اور بشمول استعمال یا کسی حق کے

استعمال کا اظہار ،کوئی اختیار یا ڈیوٹی مراد ہے ،

(7) کوئی پیشکش ،ضمانت یا وعدہ آیا مشروط یا غیر مشروط بیان کردہ شقوں کی رو سے کوئی رشوت مراد ہے ،

(س) "قانون سازکمیٹی " سے دفعہ 5 کے تحت قانون ساز کمیٹی برائے دیکھ بھال اور جواب دہی کی تشکیل مراد ہے،

(ع) "آرڈر " سے قانون شہادت آرڈر ،1984ء(10،1984ء) مراد ہے ،

(ف) "پینل کوڈ " سے پاکستان پینل کوڈ ،1860(54،1860ء) مراد ہے ،

(ص) "مجوزہ" سے مجوزہ قواعد مراد ہے ،

(ق) "صوبہ " سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے ،

(ر) "صوبائی اسمبلی " سے صوبے کی صوبائی اسمبلی مراد ہے ،

(ش) "سر کاری عہدیدار " سے بشمول

(1) کرپشن کے خاتمے کا ایکٹ 1947ء(ایکٹ نمبر2،1947ء)کی دفعہ 2 کے تحت بیان کردہ ایک شخص مراد

ہے ،

(2) ایک شخص جو قانونی ،ایگزیکٹیو یا انتظامی پوزیشن صوبے کے امور چلانے میں رکھتا ہے آیا منتخب یا تعینات کیا گیا ہو

،آیا مستقل یا عارضی طور پر یا معاوضہ یا بلا معاوضہ بالترتیب ایسے شخص کو سینارٹی کی قطع نظر مراد ہے ،یا

(3) ایک شخص، جو سرکاری فرائض سرانجام دیتا ہو بشمول پبلک ایجنسی کے لئے پبلک انٹر پر ائزز،پلک پروگرام کے

لئے دیا گیا بیرونی فنڈ یا صوبے میں پبلک ریونیو کےاستعمال کی ہستی یا کوئی دیگر شخص یا کسی بھی نافذالعمل قانون

میں بیان کردہ پلک سروس میں فراہمی کے لئے کو ئی شخص مراد ہے ،یا

(4) حکومت کے زیرکنٹرول بلواسطہ یا بلاواسطہ ملکیت کا مالک یا کوئی دیگر شخص مراد ہے،

(ت) "ضوابط" سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے ضوابط مراد ہے ،

(ث) "ریفرنس" سے عدالت میں ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے دفعہ 36 میں متعین کردہ طریقہ کار سے

کمیشن کا کوئی نامزد کردہ مجاز آفسر مراد ہے ,

(خ) "رپورٹ " سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 17 کے تحت تیار کردہ اور پیش کردہ رپورٹ مراد ہے ،
(ذ) "قواعد" سے ایکٹ ہذا کے تحت قواعد مراد ہے،
(ض) "جدول" سے ایکٹ ہذا سے منسلک جدول مراد ہے ،
(الف الف) "سرچ اور سکرونٹی کمیٹی" سے دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت قانون ساز کمیٹی کی جانب سے تشکیل کردہ سرچ اور سکرونٹی کمیٹی مراد ہے ،
(الف ب) "سسکر یٹری" سے قانوں ساز کمیٹی کاسکر یٹری مراد ہے،
(الف ج) "دفعہ" سے ایکٹ ہذا کا ایک دفعہ مراد ہے ،
(الف د) "سٹیٹ" سے ایکٹ ہذا کے مقاصد کی لئے بیرونی سٹیٹ مراد ہے ،اور
(الف ہ) "شاخیں" سے دفعہ 11 میں فراہم کردہ کمیشن کی شاخیں مراد ہیں ۔

باب آوّل

چیبر پختو نخوا احتساب کمیشن

3_ **احتساب کمیشن کا قیام** : (1) ایکٹ ہذا کے آغاز کے فوراً بعد حکومت ایک احتساب کمیشن قائم کرے گی ،جو کہ خیبر پختونخوا احتساب کمیشن کہلائے گا ۔

4_ **کمیشن کی تشکیل** : (1) کمیشن سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کی جانب سے پانچ کمشنروں پر مشتمل ہو گی ،اور ایکٹ ہذا کی رو کے موافق کارکردگی اور جواب دہی پر مشتمل قانون ساز کمیٹی کے ذریعے توثیق کرے گی۔

(2) کمشنرز ناقابل توسیع معیاد عرصہ چار (04)سال کے لئے اس دن سے جب وہ دفتر join کرنے کے لئے تعینات ہوں گےاور دوسری معیاد کے لئے دوبارہ تعیناتی کے حقدار نہیں ہو ں گے۔

(3) جب کبھی کمشنر کا دفتر مذکورہ کمشنر کی معیاد کا عرصہ پورا ہونے سے پہلے خالی ہو جائے ،تو قانون ساز کمیٹی ،سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے ذریعے نامزدگی کرے گی اور نئے کمشنر کی باقی ماندہ معیاد کو پورا کرنے کےلئے نامزدگی کی منظوری دے گی۔

(4) کمشنر کی غیر حاضری کے بنا یا ان کے ارکان کی درمیان کوئی موجودہ خالی آسامی یا اس کی آئین میں غلطی کی وجہ سے کمیشن کا کوئی عمل یا کاروائیاں غیر موثر نہیں ہوں گی۔

(5) کسی شخص کی تعیناتی نہیں ہو گی جب تک کہ وہ:
(الف) پاکستانی شہری نہ ہو،
(ب) انفرادی طور پر اعلی اخلاقی اور خود اعتمادی کا حامل نہ ہو ،
(ج) ذہنی اور جسمانی طور پر صحیح نہ ہو،
(د) اس کےپاس بیچلر ڈگری اور متعلقہ فیلڈ میں کم از کم بیس(20)سال کا تجربہ نہ ہو ،
(ہ) انتخاب اور تعیناتی کےدوران کم از کم پنتا لیس(45)سال کی عمر نہ ہو،اور
(و) اپنے اثاثہ جات قانون کےمطابق ظاہر نہ کرے ۔

(6) ایک کمشنر کو کام سے روکا جائے گا اگر وہ:
(الف) اخلاقی بد فعلی جیسے ایک جرم میں سزا یافتہ ہو تو ،
(ب)دیوالیہ ہونے کی وجہ سے سزا یا فتہ ہو ،
(ج) جسے حکومت کی جانب سے بنائے گئے میڈیکل بورڈ نے جسمانی یا ذہنی طور بحثیت کمشنر اپنی ذمہ داریاں آدا کرنے
کے لئے ناموزوں قرار دیا ہو ،

(د) کمیشن کے متواتر پانچ (05)اجلاسوں میں کمیشن سے بغیر چھٹی لئے شرکت نہ کرنا ،یا

(ہ) حکومتی واجبات جیسا کہ یو ٹیلٹی اخراجات یا بنک کا نادہندہ ہو ،

(7) ایک کمیشنر بدست خود،اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کے متعلق گورنر کو تحریری طور پر لکھ سکتا ہے ،

(8) ایک کمشنر کمیشن میں دوران ملازمت نہیں کر سکے گا:

(الف) پاکستان میں کسی دوسرے عہدے پر کام نہیں کر سکے گا یا پارٹی کا عہدہ بھی نہیں رکھ سکے گا تا وقتیکہ اس نے
موجودہ عہدہ سے استعفی نہ دیا ہو ،یا

(ب) اور نہ ہی کوئی ایسا عہدہ حاصل کرے گا جس کی انجام دہی کے لئے وہ معاوضے کا حقدار ہو ۔

(9) اگر ایک شخص بطور کمشنر کام کر چکا ہو تو اس ملازمت کے بعد عرصہ دو (02)سال تک پاکستان میں کسی بھی دوسرےعہدے پر کام نہیں کر سکے گا ۔

(10) دوران ملا زمت اگر کمشنر کسی بھی معاملےپر کمیشن سےباز پرس ،تفتیش یا کسی فیصلے میں دلچسپی رکھتا ہو تو وہ مسلے پر بحث سے کمیشن کو اپنی دلچسپی اور اس کی نوعیت کے بارے میں تحر یری طور پر اگاہ کرے گا ۔

<u>وضاحت</u>: دفعہ ہذا کے مقاصد کے لئے اگر ایک معا ملے میں ایک کمیشنر کو دلچسپی کا خیال ہو اور اگر یہ دلچسپی مالی ہو یا دوسری صورت میں ایکٹ ہذا کے تحت اس کی ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران ایسے معاملے سے متعلق کو ئی تنازعہ پیدا ہو اور ایسی دلچسپی پر اپنی قابلیت سے ایسے مسئلے پر غور اور منصفانہ فیصلہ کرے یا غیر جا نبدارمشورہ دے ۔

(11) کسی بھی مسئلے پر بحث سے قبل ذیلی دفعہ (10)،کے تحت دلچسپی کے انکشاف کو کیشن کے اجلاسوں کے منٹس میں ریکارڈ کیا جائے گا اور بعد از انکشاف ،یا فیصلے پر ،یا اس معاملے میں اور ،انکشاف کے بعد کمشنرکر سکے گا :

(الف) کمیشن کے کسی بھی پیش کردہ بحث میں یا فیصلوں سے سے متعلق اجلاسوں میں حصہ نہیں لے گا :،اور

(ب) کمیشن کے کورم کے سلسلے میں نظر اندا ز کیا جائگا ۔

(12) کمشنروں کی تخواہ اور شرائط ولوازم وہی ہوں گے جو مجوزہ ہے ۔

5_ **<u>قانون ساز کمیٹی</u>**: (1) ایکٹ ہذا کی آغاز کے ایک ماہ کے اندر ،سپیکر صوبائی اسمبلی حکومت اور اپوزیشن سے مشاورت سے حکمرانی اور احتساب کی غرض سے قانون ساز کمیٹی تشکیل دے گی۔قانون ساز کمیٹی دس(10)، اراکین پر مشتمل ہو گی جو متناسب نمائندگی کی بنیاد پر حکومت اور اپوزیشن بنچسز سے لئے جائیں گے ۔

(2) قانون ساز کمیٹی کی صدارت سپیکر صوبائی اسمبلی جبکہ سکریٹری صوبائی اسمبلی قا نون ساز کمیٹی کے سکر یٹری ہوں گے ۔

(3) قانون ساز کمیٹی کو اختیار ہو گا کہ۔

(الف) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے لئے نامزد کنندہ گان کی توثیق کرنا ،

(ب) کمشنروں کے دفاتر کے لئے نامزد کنند گان کی توثیق کرنا،

(ج) نامزدہ کنند گان کمشنروں یا سرچ اور سکروٹنی کے آراکین کو تین چوتھائی اکثریت سے مسترد کرنا،اور

(د) کمیشن کی جانب سے ان کو پیش کردہ رپورٹ پر نظر ثانی کرنا۔

6_ **<u>سکروٹنی اور سرچ کمیٹی کا آئین</u>**: (1) دفعہ 7 کے تحت تشکیل کردہ ابتدائی سرچ سکرونٹی کمیٹی کمشنروں کی باالترتیب تعیناتی اور آئین بنانے کےطریقہ کار کے لئے ایک دوسری سرچ اور سکرونٹی کمیٹی بنائے گی۔

(2) جب کبھی سرچ اور سکرونٹی کمیٹی کا کائی عہدہ خالی پڑا ہو یا کسی کمشنر کا عہدہ خالی ہو تو سرچ اور سکرونٹی کمیٹی ایکٹ ہذا کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق عہدے پر تعیناتی کرے گی ۔

(3) سرچ اور سکرونٹی پانچ(05)آرکین پر مشتمل ہو گی جو نہایت اعلی اخلاقی ،اچھی شہرت کے حامل ہو ں جن میں سے کم از کم ایک خاتون ہو ۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ کوئی بھی شخص جو تعیناتی کے وقت سر کاری ملازمت یا کسی بھی سیا سی پارٹی کا رکن ہو جب تک وہ شخص نوکری سےاپنی پارٹی رکنیت سے مستعفی نہ ہو ،جیسی بھی صورت ہو ،سرچ اور سکرونٹی کمیٹی کا رکن نہیں بن سکتا ۔

(4) ایک شخص بحثیت رکن سرچ اور سکرونٹی کمیٹی تیعنات نہ ہو گا اگر وہ:

(الف) پاکستانی شہری نہ ہو ،

(ب) انفرادی طور پر اعلی اخلاقی ،شہرت اور اہلیت کا حامل نہ ہو ،

(ج) تعیناتی کےدوران اس کی عمرپنتالیس(45)سال سے کم اور پچھتر(75)سال سے زیادہ نہ ہو،

(د) قانون کے مطابق اپنے اثاثہ جات ظاہر نہ کرے۔

(5) پہلے سرچ اور سکرونٹی کمیٹی کی ارکان کی علاوہ جو بھی دفعہ 7، کے مجوزہ طریقہ کا ر کے ذریعے تعینات ہوں گے،سرچ اور سکرونٹی کمیٹی ،خالی اسامی پیدا ہونے کے فوراً یا سرچ اور سکرونٹی کمیٹی کے ارکان کا دور ختم ہونے سے چھ(06) مہینے پہلے سرچ اور سکرونٹی کمیٹی جانشین رکن یا ارکان کے لئے تعیناتی کے شروع ہونے کے عمل کی ذمہ دار ہو گی ،جیسی بھی صورت ہو ، اور دفعہ 8، میں کمیشنر کی نامزدگی کے لئے بیان کردہ طریقہ کا ر سرچ اور سکرونٹی کمیٹی کی ارکون کی مستقلی اور نامزدگی پر من و عن لاگوں ہو گا ۔

(6) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے ارکان سے ایک چیئر مین منتخب کیا جائے گا ۔وہ سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے ارکان کی مشاورت سے انتظامی امور کے ذمہ داریوں کو چلائے گا ،اور کسی بھی قسم کے اختلافی فیصلوں کی صدارت میں اکثریتی رائے کےذریعے اس مسلے کو حل کیا جائے گا ۔

(7) اپنی موثر کا ر کردگیوں کی آدئیگی کے لئے جب کبھی جیسے ضروری ہو،سرچ اور سکروٹنی کمیٹی اجلاس بلائے گی ،اور اجلاس کا کورم دو تہائی ارکان پر مشتمل ہو گا ۔

(8) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے ارکان ایک ناقابل توسیع عرصہ چار (04)سال اعزازی بنیادی پر مشتمل ہو گا ،اور ان کو ان کے کام کے عوض معا وضہ نہیں دیا جائے گا ۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کی کارکردگیوں سے متعلق تمام اخراجات کمیشن کی جانب سے ہو ں گے اور کمیشن سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کو اپنی کار کردگیوں میں مدد کےلئے سٹاف بھی مہیا کرے گا۔

(9) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کا ممبر گورنر کو تحریری طور پر استعفی لکھے گا ۔

(10) قانون ساز کمیٹی کی تین چوتھائی ارکان کی ووٹ کی بغیرسر چ اور سکروٹنی کمیٹی کی رکن کو غیر اخلاقی بنیاد پر یا حکومت کی جانب سے میڈیکل بورد نے ذہنی اور جسمانی طور پر معذور نہیں گردانہ گیا ہو بر خاست نہیں کیا جائے گا ۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسے رکن کی بر خاسگی کی ووٹنگ سے پہلے قانون ساز کمیٹی اس کو سماعت کا حق دے گی۔

7_ **پہلی سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے ارکان کی تعیناتی**: (1) ایکٹ ہذا کے آغاز کے بعد حکومت دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (3)کے مطابق امیدواروں کو پندرہ (15)دنوں کے اندر نا مزد کرے گی جس میں کم از کم ایک امیدوار عورت ہو گی ،اور نامزد کردہ امیدواروں کی فہرست بہ یک وقت سکریٹری اور عوام کو مشتہر کی جائے گی اور ایسے نامزدکردہ کے خلاف عوام کی شکایات اور رائے عرصہ چھ(06)دنوں کےاندر اندر بلواسطہ سکریٹری کو بھیجی جائیں گی۔

(2) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کو نامزد کردہ فہرست کی موصولی کے سات (07)دنوں کے اندر سکریٹری قانون ساز کمیٹی کی ارکان کو تمام نامزد کردہ سے متعلق وصول شدہ عوام کی رائے اور اعتراضات مشتہر کرے گا۔

(3) قانون ساز کمیٹی کے ارکان کی نامزدگیوں کی وصولی اور ایسے نامزدگان سے متعلق عوامی رائے اور اعتراضات کی وصولی کے سات (07)دنوں کے اندر قانون ساز کمیٹی نا مزدگان کو مستقل کرے گی جب تک کہ ان کو تین چوتھائی اکثریتی ووٹ سے مسترد نہ کیا جائے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر قانون سازکمیٹی نامزد کردہ کو تین چو تھائی اکثریتی ووٹ سےنہ مستقل نہ مسترد کر سکے تو اپنے نامزد کردہ کو مستقل سمجھا جائے گا۔

(4) اگر قانون سازکمیٹی کی جانب سے نامزدگی کو مسترد کیا گیا ہو تو اپنے فیصلوں سے حکومت کو اگاہ کرے گی اور مسترد شدہ نامزدگی پر حکومت سات (07)دنوں کی اندر اندر دسرے امیدوارکو نامزد کرے گی اور مجوزہ مذکورہ بالہ طریقے کا ر کی مطابق اس امیدوار کے نام کو قانون ساز کمیٹی میں دوبارہ پیش کرے گی۔

(5) نامزد گان کی نامزدگی یا ان کو متصور ہونے میں ایک (01)دن کے بعدسکریٹری ان تصدیق شدہ نامزدگان کے ناموم کو گورنر کی جانب سے تعیناتی کےلئے بھیج دیا جائے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر گونر نامزد شدہ امیدواروں کی ناموں کی فہرست موصول ہونے کی دس(10)دنوں کی بعد تعیناتی کرنے میں ناکام ہو تو ایسے نامزد شدہ امیدوار تعینات شدہ متصور ہو ں گے اور حکومت اعلامیہ کے ذریعے مشتہر کرے گی۔

(6) دفعہ6 کی ذیلی دفعہ (6)،(7)،(8)،(9)اور (10) کی تشریحات دفعہ ہذا کے تحت تعینات شدہ پہلے سرچ اورسکروٹنی کمیٹی پر با الترتیب لوگ ہو ں گے۔

8_ **کمشنرز کی تعیناتی کے لئے طریقہ کار**: (1) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی عوامی اشتہار کے ذریعے عوام سے کمشنرز کی آسامی کی لئے درخواستیں طلب کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1)،سے متصادم نہ ہوتے ہوئے سرچ اور سکروٹنی کمیٹی قانون ساز کمیٹی کو کمشنر کی تعیناتی کے لئے کسی بھی شخص کا نام جو کہ نیک چلن،امانت دار اور مہذب ہو کی تجویز دے گی۔

(3) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی مندرجہ ذیل عمل کی رو سے اہل امیدواروں کے اندازہ کی جانچ کرے گی :

(الف) ایک کا اظہار غیر موزوں تصور کیا جائے گا اور تین کا اظہار انتہائی موزوں تصور کیا جائے گا

evaluation sheet پر سیاہی والے قلم سے پانچ اہلیتوں یعنی شہرت ،تعلیمی قابلیت ،متعلقہ

تجربہpublic service contributionsکے لئے ہر رکن ہر اہل امیدوار کا score ایک تا تین کی
درجہ بندی کی بنیاد پر کریں گے ،
(ب) کسی بھی کمیٹی کے ایک رکن کی جانب سے شرت کے خلاف ایک ووٹ بھی امیدوار کو نا اہل کر سکتا ہے ،
(ج) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کے دیگر ارکان سے ملے بغیر کمیٹی کے ارکان اسی دن اور وقت امیدواروں کی جانچ پڑ
تال کرے گی،
(د) ارکان امیدواروں کی تفا صیل اور معا ملات سر بہ مہر وصول کرے گی اور اس evaluation sheet پر انگوٹھے
کا نشان اور دستخط کر کے دوبارہ سر بہ مہر واپس بھجیں گے ،
(ہ) ہر امیدوار کے مجموعی score کو دیکھتے ہوئے ٹاپ تیس فیصد امیدواران میں ہر پوزیشن کو پر کرنے کے لئے زیادہ
سے زیادہ تین ارکان کو انٹر ویو کی لئے شارٹ لسٹ کیا جائے گا ،
(ز) شارٹ لسٹڈ امیدواران کے ناموں کی فہرست عوام کو چھان بین کے لئے پیش کی جائے گی اور ان پر اعتراضات
کے لئے ان کے پاس پندرہ(15)دنوں کا ٹائم ہو گا ،
(ح) عوامی چھان بین کا عر صہ ختم ہونے کے بعدسرچ اور سکروٹنی کمیٹی شارٹ لسٹڈ امیدواروں کا انٹر ویو کرے گی
اور ہر ممبر ہر امیدوار سے یکساں سوا لات کریں گے ،
(ط) ہر امیدوار کا ایک تا تین کی درجہ بندی سے اندازہ لگائے گا ،ایک کا اظہار غیر موزوں تصور کیا جائے گا اور
score کو evaluation sheet پر سیاہی والے قلم سے لکھا جائے گا ،
(ی) تمام انٹر ویواسی دن منعقد کئے جائیں گے اور تمام امیدواروں کے انٹر ویو کی خاتمے پر تمام ممبران سے
evaluation sheet جمع کئے جائیں گے اور جلد از جلد ہر امیدوار کے مجموعی scores کی میرٹ لسٹ تیار
کی جائے گی جو کہ تمام ممبران کے دستخط سے تصدیق شدہ ہو۔

(4) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی ،میرٹ لسٹ کی رو سے کمیشن میں ہر آسامی کی لئے قانون ساز کمیٹی کو ایک نام کی سفارش کرے گی ،اور زیادہ score کرنے والا امیدوار بطور چیف احتساب کمشنر اور سفارش کردہ امیدواروں کی فہرست اور تجویز کردہ امیدواروں کی فہرست عوامی طور پر مشتہر کی جائے گی اور ایسے نامزدگان پر عوامی رائے اور اعتراضات ما نگے جائیں گے تاکہ سکریٹری کو ارسال کئے جائیں ۔

(5) سرچ اور سکروٹنی کمیٹی سے نامزدگیاں یا نامز دگیوں کی وصولی کی پندرہ(15)دنوں کی اندر اور ایسے نا مزدگان سے متعلق عوام کی رائی اور اعتراضات کی وصولی کی تحت قانوں ساز کمیٹی ایسے نامزد یا نامزدگان کی تصدیق کرے گی ،جیسی بھی صورت ہو،جب تک ان نامزد امیدوارون کو تین چوتھائی اکثریتی ووٹ سےمسترد نہ کیا جائے:

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگو قانون ساز کمیٹی ایسے نامزد امیدوا رکو تین چوتھائی اکثریتی ووٹ سے نہ مستقل کر سکے اور نہ مسترد کر سکے تو ایسا نامزد امیدوار مستقل نامزد متصور ہو گا :

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر قانون ساز کمیٹی نامزدگی مسترد کرتی ہے تو اپنے فیصلے سے سرچ اور سکروٹنی کمیٹی کو مطلع کرے گی اور سرچ اور سکروٹنی کمیٹی اگلے امیدوار کو نامزد کرے گی ،اور اگر دوسرا کوئی اہل امیدوار نہ ہو تو مذکورہ تشخیصی عمل کی رو سے نئی نامزدگی عمل میں لائی جائے گی ۔

(6) سکر یٹری مستقل امیدواروں کی نام یا تعیناتی کے لئے گونر کو مستقل متصور ہونے کے لئے بھجیں گے اور اگر گورنر نامزد امیدواروں کی فہرست وصول ہونے کی بعد عرصہ دس (10)دنوں کے اندر ایسی تعیناتی کر نے میں ناکام ہو تو ایسے نامزد امیدوار تعینات شدہ متصور ہو ں گے اور حکومت اعلامیہ کی ذریعے مشتہر کرے گی۔

(7) کمیشن کی جانب سے خالی آسامی کی اطلاع پر سرچ اور سکروٹنی کمیٹی ایسی خالی آسامی کی ظاہر ہونے سے چھ (06) مہینے پہلے مذکورہ بالا درج شدہ عمل پر تعیناتی کرے گی ۔

9_ **<u>کمیشن کے فائدے اور اختیار</u>**: کمیشن کے مندرجہ ذیل اختیار ہو ں گے:

(الف) ایسے فرائض کی ادائیگی اور کمیشن کی کار کردگیوں کو موثر کے لئے ڈائر یکٹر جنرل،پروسکوٹر جنرل اور

ڈائریکٹر انٹرنل مانیٹرنگ اور عوامی شکایتی ونگ تعینات کرے گی ،

(ب) دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (4)کی رو سے آسامیوں پر ملازمین کی تعیناتی یا آیسی آسامیوں میں کسی آسامی کو پیدا یا ختم

کرنا اور تنظیمی ڈھا نچے کی مظوری دینا ،

(ج) کمیشن کے سالا نہ بجٹ کی مظوری دینا ،

(د) ایکٹ ہذا کے تحت در کار ضوابط کی منظوری دینا ،

(ہ) پالیسی کا لائے عمل جاری رکرے گی ،

(و) کمیشن وقتاً فوقتاً کام سے متعلق معا ملات میں مداخلت کے بغیر اپنے افسران اور ملازمین کی تمام کار کر دگی دیکھے گا ،

اس فراہمی کے ساتھ کہ کمیشنر ملازم سے بلواسط یا بلا واسطہ یا شکایت میں ملوث دیگر پارٹی سے تفتیشی کیس سے یا مقد مے

سے ملوث نہیں ہو گا یا دوسری صورت میں ڈائریکٹر جنرل غور کرے گا ۔

(ز) ایکٹ ہذا کو موثر لاگو کرنے کے لئے اگر ضروری ہو تو کمیشن کے افسران کو اپنے ایسے اختیارات اور فرائض

تفویض کر سکیں گے ،

(ح) ملازمین کی خد مات کے شرائط ولوازم بیان کرنا اور کمیشن کی انسانی وسائل کی پالیسی کی منظوری دینا ،

(ط) کمیشن میں کسی افسر یا ملازم کے خلاف بدعنوانی چھان بین کرنا اور اس پر مناسب احکامات جاری کرنا ،اور

(ی) ایکٹ ہذا کے تحت اس کو دی گئی ایسی اتھارٹی اور اختیارات کا استعمال۔

10_ **<u>کمیشن کی مجالس</u>**: (1) اپنی موثر کارکردگی کی انجام دہی کے لئے جب کبھی بھی ضروری ہو کیشن مہینے میں ایک دفعہ اجلاس بلا سکے گا ۔

(2) کمیشن کے کسی اجلاس کے لئے دوتہائی کمشنروں کے کورم پر مشتمل ہو گا ۔

(3) ایکٹ ہذا میں متعین شدہ کے علاوہ کمیشن کے تمام فیصلے زیادہ تر کمیشنر کرینگے
۔
(4) کمیشن اجلاسوں کے متعین کرنے ،منٹس کی ریکارڈنگ اور دیگر ضمنی معاملات سے متعلق طریقہ کار وضع کرے گا۔
11_ **کمیشن کی تنظیمی ساخت**: (1) کمیشن کا ڈائریکٹر جنرل مندرجہ ذیل وینگ پر مشتمل ہو گا :
(الف) معلومابنت اور ڈیٹا پروسیسنگ ونگ،
(ب)تفتیشی ونگ
(ج) پروسکیو شن ونگ،
(د) فنانس اور آڈٹ ونگ،
(ہ) انٹر نل مانیٹرنگ باور عوامی شکایاتی ونگ،
(و) انسانی وسائل ونگ۔
(2) ہر ونگ کا سربراہ دائریکٹر ہو گا،جس کی تعیناتی ایسے طریقہ کار سے ہو سکے گی جو ضوابط میں بیان کردہ ہے۔
(3) ہر ونگ کا ڈائریکٹر اپنے متعلقہ ونگ کی کارکردگیوں اور موثر منجمنٹ کے لئے سفارش کردہ پولیسی معیار ،ٹیینگ،وکالت اور دیکھ بھال کا ذمہ دار ہو گا ۔
(4) دوسری صورت میں ایکت ہذا میں فراہم کردہ انسانی وسائل ونگ میں کمیشن کی جانب سے سروس کے لئے دئییے گئے تعیناتی کےشرائط ولوازم اور اہلیتی معیار کی رو سے ڈائریکٹر جنرل کی منظوری اور نگرانی کے ساتھ انسانی وسائل پالیسی کے رو سے شفاف طریقہ کار سے سٹاف اور ملازم کی تعیناتی کی جا ئے گی اور اس طریقہ کار سے ملازمین اور سٹاف کو بر خاست بھی کیا جا سکے گا
(5) کمیشن کے ہر ونگ میں تعینات شدہ ملازمین ،سٹاف اور افسران ایسی تنخواہ،الاؤنسسز اور دیگر شرائط و لوازم کی حق دار ہونگے جو کمیشن میں سروس کےلئے بیان کردہ ہے ۔
(6) کسی دیگر نافذالوقت وضع شدہ قانون میں کسی اور امر نقیص کے باوجود،پلک سروس کمیشن خیبر پختو نخوا کو تعینا تیوں کےلئے ڈائریکٹر جنرل کی مشورے کی ضرورت نہیں ہو گی اور ایسی تعیناتیوں کےلئے اشخاص کی تعلیمی قابلیت کی متعلق معا ملات اور ان کے بھرتی ہونے کا طریقہ کار اور بھرتی کے لئے اہلیتی اصول وہی ہونگے جو کمیشن میں بیان کردہ ہے ۔
12_ **ڈائریکٹر جنرل**: (1) ایکٹ ہذا میں متعین کردہ ذمہ داریوں اور ڈیو ٹی کو نبھانے کی لئے کمیشن میں بیان کردہ سروس کے لئے دئے گئے شرائط و لوازم کی طریقہ کار کی رو سے کمیشن ڈائریکٹر جنرل کی تعیناتی کرے گا ۔
اس فراہمی کے ساتھ کہ امیدواروں کے سلیکشن اور نامزدگیوں کا طریقہ کار سرچ اور سکرونٹی کمیٹی اسی طرح بنائے گی جو ایکٹ ہذا میں کمشنروں کے سلیکشن اور نامزد گیوں کے لئے فراہم کردہ ہے ۔
(2) ڈائریکٹر جنرل تعیناتی کے دن سے عرصہ چار(04) سال کے لئے تعینات ہو گا ،اور دوسری دفعہ تعیناتی کا اہل نہیں ہو گا
(3) ڈائریکٹر جنرل کو کام سے روک دیا جا ئے گا اگر وہ :
(الف) غیر اخلاقی جرم میں سزا کا ملوث قرار پا چکا ہو ،
(ب) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو،

(ج) حکومت کی طرف سے قائم طبعی بورڈ کی طرف سے جسمانی یا ذہنی طور پر معذور قرار دیا گیا ہو،
(د) یا پھر حکومت کے بقایاجات یا کسی بنک اخراجات کا نادہندہ ہو ،
(ہ) یا پھر انکوئری کے انعقاد اور اس کو سننے کا موقع دینے کے کی بعد اتھارٹی کے غلط استعمال یا بد اخلاقی میں کمیشنر کی
طرف سے ذمہ دار قرار پایا جائے ،
(4) ایک شخص کو ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر فائز نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ وہ :
(الف) پاکستان کا ایک شہری ہو اور ترجیحا خیبر پختونخوا کا رہنے والا ہو ،
(ب) ایک اعلی اخلاقی اقدار رکھنے والا شخص کے طور پر جانا جائے ،
(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شرط پر پورا اترے،
(1) بی پی ایس-22/21 میں یا اس کے مساوی ایک ریٹائرڈ سرکاری افسر ہو ،یا
(2) یا ایک وکیل جو کہ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر مقرر کئے جانے کے اہل ہو ،یا پیشہ وارنہ زندگی میں قیادت کی
پوزیشن میں خدمات سر انجام دے چکا ہو ،یا
(د) انتخاب کے وقت اس کی عمر پنتالیس سال سے کم اور پسنٹھ(65) سال سے زیادہ نہ ہو ،اور
(ہ) قانون کے مطابق اپنے اثاثے ظاہر کرے ۔
(5) مندرجہ ذیل کوئی کام نہیں کرے گا :
(الف) پاکستان میں سروس کے دوران کوئی ذاتی ملکیت کا منافع بخش آفس نہ رکھتا ہو اور نہ کسی سیاسی جماعت کا
علمبردار ہو،جب تک کہ تعیناتی کے وقت مذکورہ آفس سے مستعفی نہ ہو جائے ،اور
(ب) کوئی دوسرا ایسا عہدہ نہ رکھتا ہو جس کا وہ معاوضہ وصول کرتا ہو یا ،
(ج) یا پھر ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر ہوتے ہوئے اپنا پیشہ جاری رکھے ۔
(6) اپنے معیاد کے دوران اگر ڈائیریکٹر جنرل کسی مسلئے پر پوچھ گچھ یا کمیشن سے فیصلہ کروانہ چاہتا ہو تو وہ کمیشن کے سامنےاپنی دلچسپی کی حققیت اور اس کی فطرت کو تحریری شکل میں ظاہر کرے گا اور کمیشن اس معاملے سے متعلق اس ایکٹ کے تحت ایسے معاملے پر اتھارٹی کی استعمال کےلئے باقاعدہ ہدایات جاری کرے گا ۔
<u>وضاحت</u>: دفعہ ہذا کے مقاصد کے لئے ڈائریکٹر جنرل سے متعلق کوئی معاملہ جو کہ مالی یا کوئی اور ہو اور اس میں ان کی دلچسپی ہو جو کہ ان کو ان کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالے جو ایکٹ ہذا کے تحت وہ انجام دے رہیں تو ایسی حالت عا معاملے میں ان کے ذہن میں کوئی سوال یا رائے جو کہ غیر جانبداری پر مبنی ہو کو قابل فہم تصور کیا جائے گا ۔
(7) ایک شخص جو کہ ڈائریکٹر جنرل کی عہدے پر فائز رہ چکا ہو وہ ان کے مذکورہ عہدے کے ختم ہونے کے بعد دو (02)سال تک عوامی حکومتی عہدہ رکھنے کا مجاز نہیں ہو گا ۔
(8) دائریکٹر جنرل تحریری طور پر گونر کو اپنا استعفی پیش کر سکتا ہے۔

13_ **ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور فرائض**: (1) ڈائریکٹر جنرل کمیشن کے روزانہ کے معا ملات یا فرائض یا کار کردگی اور انتظامیہ کا ذمہ دار ہو گا جب تک کہ اگر کوئی دوسری ذمہ داری ان کو ایکٹ ہذا کے تحت نہ دی جائے ،اور اپنی ڈیوٹی کے دوران کمیشن کی طرف مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا :

(الف) ڈائریکٹر جنرل یا ان کی طرف سے کوئی بھی کمیشن کا آفسر جن کو ان کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو ان کو پورا
اختیار اور مدد حاصل ہو گی کہ وہ کوئی دستا ویزات یامعلو مات کسی معا ملے یا انکوئری یا تفتیش جو کہ کمیشن کے
سامنے زیر التواءہو یا کوئی حکومتی محکمہ،فاقی حکومت ،لوکل اتھارٹی ،بینک،مالیاتی ادارے ،شخص یا پبلک سیکڑ یا
پرائیویٹ سیکڑکوئی اتھارٹی اور ادارہ یا محکمہ جو کہ کمیشن کی طرف سے حوالے کی گئی ہو یا قبضے میں لی گئی ہو سے
متعلق حا صل کر سکتا ہے ،بشرطیکہ جس میں کو ئی راز داری کا عنصرشامل نہ ہو یا کوئی سوال کسی بھی وقت اٹھایا جا
سکتا ہو ایسی حالت میں ڈائریکٹر جنرل کا فیصلہ ختمی ہو گا۔

(ب) ایکٹ ہذا کے تحت ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے کوئی بھی آفیسر جن کو اختیار دیا گیا ہو وہ کسی جرم کے متعلق
تفتیش یا تحقیقات کے دوران کر سکتا ہے کہ ،۔

(1) ایکٹ ہذا کے تحت قواعد یا کسی حکم کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا نہیں یہ معلو مات کرنے کے لئے کسی بھی شخص کو
طلب کر سکتا ہے ،

(2) کسی بھی شخص کو تفتیش یا تحقیقات سے متعلق مفید اور متعلقہ دستاویزات یا item کو پیش کرنے کے لئے چن سکتا ہے،

(3) متعلقہ محکمہ کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ کسی بھی شخص جو کہ کیس کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہو اور وہ اس سے
متعلق حقائق اور حالات سے اگاہ ہو کا معائنہ کرے ،

(4) کسی مناسب وجہ کی بنا پر کوئی شخص ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم میں ملوث یا مشکوک پا یا گیا جائے تو ڈائریکٹر
جنرل اس سے پہلے عدالت سے تحریری اجازت لینے کے بعدکسی بھی تفتیش یا انٹیلی جنس ایجنسی کی مدد متعلقہ
شخص کی نگرانی کے لئے لے سکتا ہے ،اور جمع شدہ معلو مات کو ایکٹ ہذا کے تحت ہونے والے مقابلہ میں بطور
ثبوت استعمال کر سکتاہے ،

اس فراہمی کے ساتھ کہ عدالت اس شخص کو جس کی نگرانی کی جائے گی کو مطلع نہیں کرے گی اگر کمیشن بادی النظر میں کوئی خاص شک کی بنا پر اس کے خلاف کیس بنائے ،

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ اس طرح کی نگرانی سے جمع ہونے والی ثبوت اور معلومات کو خفیہ رکھا جائے گا اور ایکٹ ہذاکے تحت قانونی کاروائی کی علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

(ج) ڈائریکٹر جنرل یا ان کی طرف سےمجاز کمیشن کا کوئی افسر کمیشن کی طرف سے کسی ملزم کے خلاف قائم شدہ
مناسب تفتیش اور پر اسیکوشن کو یقیقنی بنانے کے مقصد کے لئے صوبے میں قانون نافذکرنے والے اداروں کی مدد
حاصل کر سکتا ہے ۔
(د) ڈائریکٹر جنرل یا ان کی طرف سے کمیشن کا کوئی افسر ملزم کی گرفتاری اس سے اثاثہ جات کی وصولی کے لئےپاکستان
کی وفاقی حکومت کے ذریعے غیر ملکی ریاست سے حمایت کی درخواست کر سکتا ہے۔
بشرطیکہ قانون میں موجود پہلے سے کوئی چیز یا وقتی طور پر نافذالعمل کوئی قانون کے ہوتے ہوئے بھی، عام دستاویزات
،ثبوت یا کسی غیر ملکی حکومت کی طرف سے پاکستان کو منتقل کئے گئے دوسرے مواد ایکٹ ہذا کے تحت قانونی کاروائی میں ثبوت کے طور قابل قبول ہوں گے ۔
(ہ) ڈائریکٹر جنرل،پراسکوٹر جنرل، فنانس اور آڈٹ ونگ کے ڈئریکٹر کی سفارش پر کسی بھی تفتیش،تحقیقات یا
استغاثہ کے مقاصد کے لئے ملزم کے اثاثوں کی اور اس پر دائر کی گئی ٹیکسوں کی تفصیلات حاصل کرنے کا علامیہ
حاصل کر سکتا ہے ۔
(و) ڈائریکٹر جنرل ،پراسکوٹرجنرل اور تحقیقا تی ونگ کے دائریکٹر کی سفارش پر اگر معقول وجوہات ہوں اس یقین
کے ساتھ کہ ملزم ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کر چکا ہے تو ملزام کے اثاثہ جات خواہ یہ ان کے قبضےیا
خواہ اس کے کسی رشتہ دار یا ساتھی کے قبضے میں ہوں تو ایکٹ ہذا دفعہ 27 کے تحت منجمند کرنے کا حکم کر سکتے
ہیں ۔
(ز) ڈائریکٹر جنرل یا ان کی طرف سے مقرر کیا گیا کمیشن کا کوئی افسر جو کہ ایکٹ ہذا کے تحت ملزم کی سزا یا ٹرائل سے
متعلق مناسب اور شفاف تحقیقات کر رہا ہو وہ ملزم کے ان کے افس سے معطلی کی سفارش ان کے محکمہ جہاں ملزم
کام کر رہا ہو کر سکتا ہے اور ان کی ایسی سفار شات پر محکمہ سنجیدگی سے غور کرنے کا پابند ہو گا۔
(ح) ڈائریکٹر جنرل ،ایڈوائزر،کنسلٹنٹ اور ماہرین کو ایسے فیس یا اخراجات جو کہ متعین ہے اور جس کی کمیشن نے
منظوری دی ہو تعینات کر سکتے ہیں تا کہ کمیشن کی کار ہائے منصبی کے آدا کرنے میں مدد کرے اور ایکٹ ہذا کے
تحت ڈیوٹی آداد کرنے میں معاون ثابت ہو ۔
(ط) ڈائریکٹر جنرل ماسوئے پراسکوٹر جنرل اور ڈائریکٹر انٹر نل مانیٹرنگ اور پبلک کمپلین ونگ کے کمیشن کے تمام
ملازمین اور سٹاف ممبر اور تمام افسران کو تعینات کرنے کا مجاز ہو گا۔

14_ **پراسکوٹر جنرل کی تعیناتی**: (1) کمیشن مقرر ہ طریقے سے کسی بھی شخص کو جو ہائی کورٹ کی جج مقرر کئے جانے کا اہلیت رکھتا ہو کو پراسکوٹر جنرل کے طور پر مقرر کرے گا جو کہ ایکٹ ہذا کے تحت دیئےگئے گرائض اور ذمہ داریوں کو پورا کرے گا۔

بشرطیکہ کہامیدوار کی نا مزدگی اور انتخاب کے لئے طریقہ کار سرچ اور سکرونٹی کمیٹی اس طرح سے نمٹائے گی جس طرح ایکٹ ہذا کے تحت کمشنرز کی نا مزدگی اور انتخاب کے لئے اپنا یا جاتا ہے ۔

(2) پراسسکوٹر جنرل کو چار (04)سال کی غیر توسعی مدت کے لئے کل وقتی کی بنیاد پر اس عہدے کی اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ اس مدت کے دوران کوئی دوسرا عہدہ نہیں رکھ سکے گا ۔

(3) پراسکوٹر جنرل کو عہدے سے نہیں ہٹا یا جا سکتا جب تک کہ وہ،

(الف) کسی اخلاقی گراوٹ کے جرم میں مرتکب نہ پایا جائے ،

(ب) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو،یا

(ج) حکومت کی طرف سے تعینات شدہ رجسٹرڈ ڈاکٹر کی طرف سے ان کو ذہنی یا جسمانی طور پر نا اہل قرار دیا جائے ،یا

(د) یا حکومت کے بقایاجات ہو،بینک یا یوٹیلٹی بلز کا نادہندہ ہو ،یا

(ہ) یا پھر تفتیش اور ان کو سنے جانے کی بعد کمیشن کی طرف سے اختیارات کے غلط استعمال کا مرتکب پایا جائے ۔

(4) پراسکوٹر جنرل،اپنے ہاتھ سے اپنا لکھا ہوا استعفی کمیشن کو پیش کرے گا ۔

15_ **پراسکوٹرجنرل کے اختیارات اور فرائض**: (1) پراسکوٹر جنرل ،کمشنر ز اور ڈائریکٹر جنرل کو اس طرح کے قانونی معا ملات میں مشورہ دے سکتا ہے یا ان کے لئے ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے مقرر کردہ فرائض کی انجام دہی سے متعلق ان کو مشورہ دے سکتا ہے ،ان کے پاس سنائی کا حق حاصل ہو گا ،تمام اینٹی کرپشن اور تمام عدالتیں بشمول ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے ان کو سنائی کا حق حاصل ہو گا ۔

(2) پراسکوٹر جنرل ،ڈائریکٹر جنرل کو خصوصی پراسکو ٹر کی آسامیوں کی سفارش کرے گا جسے ڈائریکٹر جنرل قواعد وضوابط کے مطابق تعینات کر سکے گا ۔

(3) پراسکوٹر جنرل ونگ کے سربراہ ہو ں گے اور ان خصوصی پراسکوٹر ز کی نگرانی کی ذمہ دار ہو ں گے جن کو مقد مات کی کاروائی کے عمل کے لئے تعینات کیا گیا ہو اور ان وکیلوں کو جن کو مقد مات کا دفاع،اپیلو،درخواستوں اور عام معا ملات جو عدالت یا ٹربیونل بشمول ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ اور ان معا ملات کے لئے جو ایکٹ ہذا کی تحت ان کا روائی سے متعلق ہو کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(4) ایکٹ ہذا کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے خصو صی پراسکوٹر جس کو کمیشن نے تعینات کیا ہو کو دفعہ 492 کے تحت پبلک پراسکوٹر تصور کیا جائے گا اور یہی کوڈ کی تشریحات من و عن سپیشل پراسکوٹر پر لاگو ہوں گے۔

16_ **ڈائریکٹر،انٹرنل ما نیٹرنگ اورعوامی شکایاتی ونگ**: (1) کمیشن کثرت رائے کے ساتھ ڈائریکٹر انٹرنل مانیٹر نگ ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ کو تعینات کرے گا جو کہ ایکٹ ہذا کے تحت اپنے مجوزہ فرائض اور ذمہ داریاں سر انجام دے گا ۔

(2) ڈائریکٹر انٹرنل مانیٹرنگ ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ اس ونگ کے سر براہ ہوں گے جو کہ کمیشن کے افسر کی کارکردگی کی نگرانی اور کمیشن کے کسی افسر کے خلاف کسی شہری کی شکایات کی وصولی کا ذمہ دار ہو گا ۔

17_ **ڈائریکٹر ،انٹرنل مانیٹرنگ اور عوامی شکایاتی ونگ کے اختیارات اور فرائض** :

(1) ڈائریکٹر انٹرنل مانیٹرنگ ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ رپورٹ کی تیاری کی نگرانی کرے گا اور منظم ہو گا اور یہ یقینی بنائے گا کہ مندرجہ ذیل اقدامات کمیشن اور اس کے افسران اور ملازمین کے موثر احتساب کے لئے لاگو کئے جائیں۔

(الف) انٹرنل مانیٹرنگ ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ،کمیشن کی طرف سے شروع کئے گئے اور تحقیقات کی ایک تفصیل قابل اعتماد ریکارڈ کو بر قرار رکھے گا جن میں وہ شکایت بھی شامل ہیں جن پر کسی وجہ کی بناء پر تحقیقات اور کاروائیاں شروع نہیں کی گئی ہوں ،

(ب) انٹرنل مانیٹرنگ ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ کمیشن کی سنیارٹی لسٹ سےقطع نظر کمیشن کے ایک افسر کےخلاف عام لوگوں کی جانب سے شکایات کا ریکارڈ بر قرار رکھے گا ،

(ج) انٹرنل مانیٹرنگ ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ کمیشن کے افسر کی خلاف بد اخلقی کے الزامات کی تحقیقات کر سکتا ہے اور ضروری کاروائی کے لئے کمیشن کو اپنی رپورٹ پیش کر سکتا ہے ،

(د) شق (الف)،(ب)، اور (ج)پر قائم شدہ ریکارڈ کی بنیاد پر کیشن ایکٹ ہذا کے تحت قانونی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی کار کردگی کا تجزیہ اور تفصیل پر مبنی ایک رپورٹ تیار کی جائے گی ،

(ہ) ڈائریکٹر انٹرنل ونگ اور عوامی شکایاتی ونگ ،کمیشن کو براہ راست رپورٹ سے مطلع کرے گا ،

(و) کمشنرز جتنا جلدی ہو سکے ہر کلینڈر سال کے آخر میں گورنر کی طرف سے صوبائی اسمبلی کو پیش کرے گا اور اس کی اشاعت کی کاپیاں ایک معقول قیمت پر عوام کو فراہم کی جائیں گی ۔

18_ **مالی خود مختاری**: (1) کمشنرز،ڈائریکٹر جنرل ،ڈائریکٹر ز،دیگر ملازمین کے عملے اور کمیشن کےانتظامی اخراجات کے معاوضے کو صوبائی محصولاتی فنڈ کے خرچ سے ادا کی جائے گی ۔

(2) ڈائریکٹر جنرل کمیشن کا رنسپل اکاؤنٹنگ افسر ہو گا ۔

(3) ڈائریکٹر جنرل کمیشن کی مظوری سے موزوں مختص شدہ فنڈ ایک ہیڈ سے دوسرے ہیڈ کے اکاؤنٹ میں یا کمیشن کےلئے مختص شدہ بجٹ کے لئے اخراجات کی منظوری دیگا۔

19_ **اکاؤنٹس کے بارے سالانہ statement اور دیکھ بھال** : (1) کمیشن اکاؤنٹس کی مکمل اور درست بھی کھاتہ مجوزہ طریقہ کار کے مطابق بر قرار رکھے گا ۔

(2) ہر سال مارچ کے مہینے میں آئندہ مالی سال سے متعلق رسیدوں اور خرچے کے لئے لگائے گئے اندازے کے بارے کمیشن حکومت کو گو شوارہ جمع کرے گا۔

20_ **آڈٹ**: آڈیٹر جنرل آف پاکستان ہر سال کمیشن کے اکاؤنٹس کی چانچ پڑتال کرے گا ۔

21_ **کرپشن اور بد عنوانی کی روک تھام کے لئے اقدامات**: ڈائریکٹر جنرل آف پاکستان وقتاً فوقتاً مجوزہ طریقہ کار کے مطابق پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر سے تنظیموں یا دیگر

اشخاص یا کمیشن کے افسران پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دے گی ایسی کمیٹیاں مندرجہ ذیل سفارشات بناسکے گی:

(الف) پبلک اتھارٹیز،سرکاری عہدیداروں اور کمیونٹی کو رشوت اور بد عنوانی کی روک تھام کے لئے مشورہ اورتعلیم دینا،

(ب) میڈیا کی ایسی مہم جو شعور اجاگر کرتی ہے کو ترقی دینا،ترتیب دینا،نگرانی کرنا،اور ان میں شرکت کرنا اور رشوت اور بد عنوانی کے مضر اثرات کے بارے میں معلومات حاصل کرنا اور عوامی انتظامیہ کی دیانت اور ایمانداری کو قائم رکھنے کی کی اہمیت کو اجاگر کرنا،

22_ **<u>عوامی معاہدوں کی رپوٹنگ کرنا</u>**: کمیشن ہر ایسے معاہدے جو کسی حکومتی محکمے یا اس سے جڑے محکمہ نے کیا ہو کے بارے میں معلومات طلب کرنے کا مجاز ہے ۔کمیشن ایسے قانونی کار پو ریشنز یا حکومت کے قائم کردہ عہدیداروں کے بارے میں معلومات طلب کر سکتا ہے جب ان کی ضرورت ہو اور متعلقہ ادارہ یا محکمہ کمیشن کو اطلاع دینے کے پندرہ دن کے اندر اندر ناگزیر معلو مات فراہم کرے گا ۔

<u>باب دوئم</u>

<u>جرائم اور ان سے متعلقہ معا ملات</u>

23_ **<u>رشوت اور بد عنوانی</u>**: (1) سرکاری عہدیدار،افسران اور کمیشن کے ملازمین یا دیگر کوئی شخص رشوت اور بد عنوانی کے جرم میں ملوث تصور ہو گا ،اگر وہ۔

(الف) قبول کرتا ہے یا کسی شخص سے حاصل کرتا ہے بلواسطہ یا بلاوسطہ رشوت کی پیشکش کرتا ہے ،قانونی معاوضہ کے علاوہ کسی مقصد یا انعام کے طور پر جس طرح پینل کوڈ کی دفعہ 161 میں نشاندہی کی گئی ہی کہ سر کاری کام کے دوران بدعنوانی کرنا یا کسی ڈیوٹی سے باز رکھنا یا اس طرح کا دکھا وا کرنا ،کسی شخص کی طرف داری یا مخالفت کرنا ،یا کسی کو نوکری دینا ،یا اس کی کوشش کرنا ،یا نوکری سے نکالنا ،یا

(ب) اگر کوئی قیمتی چیز غور کے بغیر قبول کرتا ہے یا حاصل کرتا ہے،یا پیش کر تا ہے یا غر ض کے لئے اگر وہ سمجھے یا جانتاہو کہ یہ ناکافی ہے ،کسی ایسے شخص سی جس کو وہ جانتا ہو کہ وہ اس کی ساتھ کاروبار کرے یا وہ اس کی سرکاری کاموں یا امور کے ساتھ کوئی واسطہ رکھے یا ایسے شخص سے کوئی چیز حاصل کرے یا اسے دے دے جس کو وہ جانتا ہو کہ وہ اس متعلقہ شخص میں دلچسپی لیتا ہو،یا

(ج) غیر دیانت دار ی اور دھوکہ دہی کے ساتھ غلط اندازہ لگاتا ہے یا اپنے استعمال کی لئے تبدیل کرتا ہے کوئی ایسی املاک جو اس کو دی گئی ہو یا کسی دوسرے شخص کی استعمال کے لئے ایسی ملکیت جو اس کٹ زیر کنٹرول ہو ،یا کسی اور شخص کو ایسا کرنے کا ارادتاً اجازت دیتا ہے ،یا

(د) اپنے لئے یا اپنی بیوی /شوہر کے لئے یا اپنے آپ پر منحصر لوگوں کے لئے یا کسی بھی شخص کے لئے بدعنوانی،غیر

دیانت دار اور غیر قانونی طریقوں سے کوئی جائیداد ،قیمتی چیز یا مالی فوائد کا حاصل کر نا،یا

(ہ) یا اس کا کوئی انحصار کرنے والا ،یا Benamidar owns اگر اس کی پاس ہے یا اگر اس نی کوئی اثاثے حاصل

کئے ہیں یا کوئی ٹائیٹل حاصل کر رکھاہو یا کوئی حق اسے دیا گیا ہے کسی اثاثوں میں یا اگر وہ مختیار نامہ رکھتا ہے کسی

اثاثے یا مالی وسائل میں جو کہ اس کی آمدن کے معلوم ذرا ئع کے غیر متناسب ہوں جس کا وہ صیح طریقے سے حساب

نہیں دے سکتا یا اس سے بڑ ھ کر معیار زندگی برقرار نہیں رکھ سکتا جو اس کی ذریعہ آمدن کے مواقف ہو،یا

(و) اہلیت کی اغراض سے ہٹ کر اپنے اختیار کا استعمال کرنا کہ اپنے لئے کوئی فائدہ یا طرف داری حاصل کر ے یا کسی اور

کے لئے یا اس سے برعکس یا قانون کی مطابق اختیار کا استعمال جو ہے اس میں اراداتاً ناکام ہو جائےتاکہ غیر مناسب

یا بے وقت فائدہ حاصل کرے یا کسی اور پر حق جتائیں جو کہ اختیارات کی قانونی استعمال کے مطابق جائز نہیں ہے یا

(ز) ایسی پالیسی یا حکم دیا ہی جو کہ کسی معاملے میں غیر مناسب اور غیر قانونی رعایت یا فائدہ دیتا ہے یا دینے کی کوشش

کرتا ہے تاکہ اپنے آپ کو یا کسی ایسے شش کرتا ہے تا کہ یا اپنے آپ کو یا کسی ایسے شخص کو جو اس پر انحصار کرتا ہو یا

رشتہ دار کو یاBenamidar یا کسی اور کو فائدہ پہنچائے ،یا

(ح) کسی ایسے شخص یا سرکاری عہدیدار جو کہ کسی جرم کا ملزم ہو اس کو غداری میں کسی ایسے طریقے سے اس کی مدد

کرنا ،امداد پہنچانا ،جرم میں اس کی مدد کرنا ،یا ایسی کوئی کوشش کرنا ،ایسے شخص کی مدد کرنا جو کہ شق (الف)،(ب)

(ج)،(د)اور (و)میں دئے گئے ہیں ۔

(2) ایک کمیشنر جس نے بد عنوانی اور کرپٹ معاملات کا جرم کیا ہو اس کیبارے میں غور کیا جائے گا ،اگر وہ بلواسطہ یا بلا وسطہ کسی ملزم یا دوسرے گروہ ،جو شکایت جو شکایت میں ملوث ہو یا کسی تفشیشی عمل کے طریقہ کار پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتا ہو یا ایسا مقد مہ جو کہ کمیشن میں چل رہا ہو ، اس میں وہ شریک ہو جائے :

اس فراہمی کے ساتھ کہ قانون سازی کرنے والی کمیٹی کےدوتہائی ووٹ اور اس کی لکھی ہوئی اجازت کے بغیر کمشنر کے خلاف کوئی تفتیش نہیں ہوگی ۔

(3) ایکٹ ہذا کے اتحت تمام جرائم ناقابل ضمانت ہو نگے ۔

24_ **رشوت اور بد عنوانی کے لئے سزا:** (1) ایک سر کاری عہدیدار کمشنر یا کوئی اور شخص جن میں کوئی افسر یا کمیشن کا کوئی ملازم شامل ہو جو بدعنوانی اور کرپٹ معمو لات کے جرم کا مرتکب ہو وہ جرمانے کے ساتھ قید با مشقت کی سزا کا حق دار ہو گا جو کہ چودہ سال تک بڑ ھائی جا سکتی ہے ۔اور ایسے سر کاری عہد یدار کے اثاثے اور مالی وسائل جو کسی کمشنر ،کمیشن میں کسی افسر یا کسی اور شخص کے ہوں اور اگر وہ اس کے معلوم وسائل سے مطابقت نہ رکھتا ہو اور یا اگر وہ بدعنوانی اور کرپٹ معمولات کی ذریعے جمع کئے گئے ہوں ،چاہے اس کے نام پر یا کسی ایسے شخص کے نام پر جو اس

پر انحصار کر تا ہو یا فائدہ لینے والا ہو ایسے اثاثے جر مانے میں حکومت یا مقامی حکومت کو ادا کی جائینگی جو اس کی دوسری موجودہ چیزیں جو اس کے اثاثوں سے متعلق ہوں حکومت کو جر مانے کے طور پر ادا کئے جائیں گے جس طر ح کا کیس ہو۔

(2) جرائم جو ایکٹ ہذا کے شیڈول میں مختص کئے گئے ہیں اس طریقے سے قابل سزا ہوں ہوں گے جس طرح ان کو مختص کیا گیا ہے ۔

25_ **جر مانے کا لاگو ہونا**: ایکٹ ہذا کے نتیجے میں جہاں کوئی ملزم کو کسی جرم کا مجرم پایا گیا تو اس کو جر مانے کی سزا سنائی جاتی ہے ،جر مانٹ کی رقم کسی بھی طرح اس فائدے سے کم نہ ہو گی جو ملزم یا کسی ماتحت یا کسی ساتھی یا شریک نے اس کمیشن سے حاصل کی ہو ۔

26_ **زمین کی محصول کے بقا یاجات کے طور پر،جر مانوں کے رقم کی وصولی وغیرہ**:
ایکٹ ہذا کے نتیجے میں کوئی بھی جر مانہ یا رقم جس کو عدالت نے طے کیا ہو وہ زمینوں کے بقا یا جات کے طور پر قابل وصول ہو نگے ۔

27_ **املا ک کو منجمد کرنا**: (1) پراسیکیو ٹر جنرل اور تفشیش کے ڈائریکٹر کے سفارشات پر ڈائریکٹر جنرل یا عدالت خود جب وہ کسی ملزم پر مقدمہ چلا رہا ہو جیسا کہ ایکٹ ہذا مین مختص کیا گیا ہے کسی بھی وقت ، اگر قابل شور اور مستند وجوہات موجود ہوں کہ یہ یقین کیا جائے کہ ملزم نے ایسی خلاف ورزی کی ہے ،تو اس کے اثاثوں کو عارضی طور پر منجمد کیا جا سکتا ہے یا اس کے کوئی بھی حصہ کو ،جو اس کے یا اس کے کسی رشتہ دار ،ساتھی یا Benamidar کے قبضے میں ہوں۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ عارضی ضبطگی ،منجمد کرنا ،منسلک کرنا یا ڈائریکٹر جنرل کی طرف سی ممانعت کا کوئی بھی حکم (30) دنوں سے زیادہ کی عرصہ کے لئے قابل عمل ہو گا جب تک عدالت مقالماتی حکم کی ذریعے اس کی تصدیق کرے اس کے نا کام ہونے کی صورت میں اثاثوں کو آزاد کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1)کے تحت جس املا ک کو منجمد کرنے کا حکم دیا گیا ہے اگر وہ قرض ہےیا کوئی اور قا بل حرکت املاک ہے توپھر منجمند کرنے کا عمل اس طرح ہوگا ،

(الف) ضبطگی کی ذریعے،یا

(ب) تعیناتی شدہ سےوصولی کے ذریعے،یا

(ج) ملزم کو یا کوئی بھی اس کی جانب سے اس طرح کی املاک کی حوالگی سے منع کرنا ،یا

(د) پراسیکیوٹر جنرل اور تفشیشی ونگ کے ڈائر یکٹر جنرل کی سفارش پر ڈائریکٹر جنرل یا عدالت ان تمام یا ان میں سے
کسی بھی طریقے سے جیسی بھی صورت ہو۔

(3) اگر اثاثے جن کو منجمند کرنے کا حکم دیا گیا ہے غیر منقولہ ہے تو منجمندگی زمین کی رقم کی ادائیگی کی صورت میں اس ضلع میں جہاں پر یہ زمین واقع ہے کا Collector کے ذریعے کی جائے گی ،اور دیگر کیسوں میں:

(الف) ملکیت ہونے کی صورت میں،یا

(ب) تعیناتی شدہ سے وصولی کے ذریعے،یا

(ج) ملزم یا benamidar کو جائیداد کی واپسی یا کرائے کی رقم سے منع کرنے کی صورت میں،یا

(د) پراسکوٹر جنرل اور تفتیشی ونگ کی ڈائریکٹر جنرل کی سفارش پر ڈائریکٹر جنرل یا عدالت ان تمام یا ان میں سے
کسی بھی طریقے سے ،جیسی بھی صورت ہو ۔
بشر طیکہ کسی بھی مندرج کسی امر نقیص کے باوجود،اس کے متعلق کہ اس مقام سے کسی اخبار میں حکم جاری کیا گیا ہو یا عدالت یا ڈائریکٹر جنرل نے حکم دیا ہو وہ قابل بھروسہ اور قابل عمل رہے گا ۔جو بڑی سطح پر پھلایاگیا ہو اور ملزم کے آخری معلوم پتہ پر بیجھا گیا ہو اگر رجسٹرڈ ڈاک خانہ کے ذریعے یا کوریئر سروس کے ذریعے یا الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے جو طرح عدالت غور کرنے اور اس کے اوپر کیس سے متعلق حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے ۔
(4) اگر اثاثے جن کے منجمد کرنے کا حکم دیا گیا ہے جا نوروں یا ان کو تباہ کیا جا سکتا ہے ،عدالت یا ڈائر یکٹر جنرل ،جیسی بھی صورت ہو ،اگر وہ مناسب اور مفید ہو تو اس کے متعلق فوراً بیجھنے کا حکم دے اور فروخت کے بارے میں جو طریقہ کار ہے وہ حکومت کی خزانے میں جمع ہو گا۔
(5) حاصل کرنے والی کی قوت ،ذمہ داریاں اور قرض ادا کرنے کی ذمہ داریاں ،اگر کوئی ہو، اور اس دفعہ کےاندر جن کی تقرری کی گئی ہو تو وہ اسی طرح ہو گی جس طرح ایک وصول کرنے کے جس کا تقرر آرڈر 40،کوڈ آف سول پروسیجر،1908ء(ایکٹ 5،1908ء) کے اندر کیا گیا ہے ۔
(6) دفعہ ہذا کی تحت جب عدالت ایک مرتبہ کسی کو منجمند کرنے کے ھکم کی تصدیق کرے تو یہ کیس کے آخری فیصلے تک جاری رہے گا ، جوملزم کے خلاف ہے اور ملزم کے بری ہونے کی صورت میں یہ فوراً منسوخ تصور ہو گا اگر چہ یہ عدالت کے حکم کا تابع رہے گا جس میں اگر کوئی اپیل کی گئی ہو ۔
28_ **املا ک کو منجمند کرنے کے خلاف دعوی یا اعتراض کرنا**: (1) کسی دیگر نافذالوقت قانون کی تشریحات میں کسی امر نقیس کے باوجود،عدالت تما م دعوں اور اعتراضات کی رو پر جو کسی اثاثے کو منجمند کرنے کی خلاف دئر کی گئی ہیں ان پر عدالت بلاشرکت اختیار رکھتی ہے تا کہ ان دیوں اور اعتراضات سے متعلق آزاد دانہ فیصلہ سنا سکے ایسے اعتراضات یا دعوے اثاثوں کی منجمند ہونے کی تاریخ سے چودہ دن کے اندر اندر عدالت کے اندر پیش کرنا ہو گا۔
(2) عدالت کسی خاص یا مکمل وجہ کی بنا پر ان دعوؤں یا اعتراضات کے فائل کرنے کے لئے اسی مدت میں توسیع کر سکتا ہے اور یہ مدت توسیع مزید (14) دنوں کے سیوا نہیں ہو گی ۔
(3) کوئی دیگر ملزم یا متاثرہ پارٹی جس کے خلاف اثاثے منجمند کرنے کے دعوے یا اعتراض کو کورٹ نے خارج کیا ہو ایک اپیل اس حکم کے خلاف (10) دنوں کے اندر ہائی کورٹ میں فائل کر سکتا ہے
29_ **بے اثر ملکیت کی منتقلی**: (1) کسی دیگر نافذالوقت وضع شدہ قانون میں کسی اور امر نقیص کے باوجود ،ایک تفتیش کے طور پر جو شروع کی گئ ہو اور جو ایک ملزم کے کرنے سے منسوب کرتی ہو اس ایکٹ ہذا کے تحت کسی مشکوک یا غلط کام کے بارے میں ہو وہ ملزم یا اس کا ماتخت ،تابع رشتہ دار یا اشتراک والا ایک Benamidar کسی حال میں اس کی منتقلی نہیں کی جائے گی ،نہ وہ کسی بھی ملکیت پر جو کہ اس کی اپنی ہو یا اس کے قبضہ میں ہو انکواری کے دوران کمیشن کے سامنے یا کورٹ میں جب تک کہ

تفشیش یا قانونی چارہ جوئی ہو-اور اس دوران کسی بھی حق کی منتقلی ،فائدہ یا الزام کو پائیدہ کرنا اسی ملکیت پر بے اثر اور بے فائدہ ہو گا۔

(2) ہر وہ شخص قابل سزا ہو گا جس نے منتقلی کی یا اسی اثاثہ پر الزام پیدا کیا جو ذیلی سفعہ (1)، کے خلاف ہو اور سزا ئے سخت قید جس کی معیاد تین سال تک بڑھائی جا سکتی ہے اور اس کی ساتھ جرمانہ ادا کرنے کا بھی پابند ہو گا اور اس کیس میں شامل اثاثوں سے قیمت زیادہ نہ ہوپ

اس فراہمی کے ساتھ کہ منتقلی کا کوئی حق ،عنوان یا منافع یا اثاثوں کی ملکیت بے اثر ہو گی اگر عدالت نے اجازت دی ہو،بشرطیکہ ایسے شرائط و لوازم پر جو عدالت مناسب سمجھے۔

30_ **ملکیت اور ذمہ داریوں کا حتمی بیان** : (1) تفتیشی ونگ کے ڈائریکٹر اورProsecutor General کی سفارش پر اگر ڈائریکٹرجنرل اطلاع اور معلومات حاصل کرنے کے بعد جو کہ ایکٹ ہذا کے تحت درکار ہو ،مطمئن ہو کہ ہر وہ شخص جو عوامی دفتر کے رکھنے والا ہو یا کوئی دوسرا شخص جو اس مالی ذرائع کا مالک ہو یا اثاثے جو اس عوامی دفتر رکھنے والے کی آمدنی کے معلوم ذرائع کے مطابق نہ ہو اسے اس حکم کی مطابق چاہیے کہ وہ دیئے ہوئے طریقے کے مطابق اور وقت کے اندر اپنی ملکیت اور ذمہ داریوں اور اسی قسم کی معلومات کے بارے میں بیانات لکھ دیں۔

(2) اگر ایسا عوامی آفس رکھنے والا عہدیدار یا شخص _

(الف) جو کہ ذیلی دفعہ (1)، کے حکم کے تحت مطلوب ہے کا میاب نہ ہو جائے اگو وہ اس بیان کو پر کریں یا پرکریں

ایک بیان ،معلومات کو جو وہ جانتا ہو یا کوئی خاص تفتیش کرنے والا وجہ بتا ئے تا کہ اس پر یقین کریں کہ وہ کسی

خاص مواد کے لئے درست ہے یا غلط مراد ،یا

(ب) کسی کتاب ،اکاؤنٹ ،ریکارڈ حتمی بیان ،واپس کردہ کاغذات یا کسی دوسرے کا غذات میں جو کہ ذیلی دفعہ (1)،

کے تحت اسے حکم دیا گیا ہے کہ کوئی مہیا کرے ایسا بیان جو کہ وہ جانتا ہو کہ وہ کسی خاص مواد کے لئے یا اس کے

پاس قابل غور وجہ ہو کہ یہ بیان جھوٹا ہے ،سچ پر مبنی نہیں ہے ،تو وہ سزائے قید کا مستحق ہو گا جس کی مدت معیاد

تین (03) سال تک بڑھائی جا سکتی ہے اور ساتھ جر مانہ آدا کرنے کا پابند ہو گا ۔

31_ **توہین عدالت** : عدالت کے پاس یہ اختیار ہو گا کہ وہ توہین عدالت کے مرتکب اشخاص کو سزائے قید جس کی مدت معیاد چھ(06) مہینوں تک بڑ ھائی جا سکتی ہے اور جرمانہ جو دس لا کھ تک بڑ ھا یا جا سکتا ہے ۔

(الف) جو شخص عدالت کو گالی دیتا ہے ، عدالت کے معا ملات میں مداخلت کرتا ہے یا کسی بھی طریقے سے عدالتی

معاملات میں روکاوٹ ڈالتا ہے یا عدالت کے کسی حکم کو ماننے سے انکار کرتا ہے ،یا اس کی ہدایا ت کو نہیں مانتا

ہے ،یا

(ب) کوئی بھی شخص جس کے کسی بھی فعل یا کام سے کسی کی مفاد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو اور عدالت کے فیصلے پر اثر

انداز ہوتا ہو یا یہ معاملہ عدالت میں پیش ہونے والا ہو ۔

32_ **تفشیش کو روکنے کی ممانعت**: (1) کسی دیگر نا فذالوقت وضع شدہ قانون میں کسی امر نقیص کے باوجود ، اگر کوئی شخص جو انکوائری ،تفتیش یا کسی مقدمے سے متعلق ہے اور یہ شخص جا ن بوجھ کر ،یا قصداً،یا غلط سمجحو توں کے ساتھ ،روکاوٹ ڈالنا ۔غلط رہنمائی کرنا ،خطرے میں ڈالنا ،یا تفتیش میں رخنے ڈالنا ،ایکٹ ہذا کی تحت اس سے پہلے کہ کوئی کمیشن یا ایجنسی یا اتھارٹی ،عدالت یا کوئی دوسری عدالت ،وہ ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کی پاداش میں مجرم قرار دے تو سزائے قید با مشقت کا مستحق ہو گا جس کی مدت معیاد دس (10)سال تک بڑ حائی جا سکتی ہے ۔
(2) کسی بھی شخص کے خلاف دفعہ ہذا کے تحت کاروائی نہیں کی جا سکے گی ماسوائے کمیٹی کی منظوری کے جو احتساب کے ڈائریکٹر جنرل اور پراسیکو ٹر جنرل پر مشتمل ہو گا ۔

33_ **پر وانہ گرفتاری کی کاروائی سے بچنے کی لئے فرار ہونا** : (1) جو کوئی عدالت کی کاروائی سے بچنے کی لئے فرار ہو جا تا ہے اور جس کا حکم عدالت نے دیا ہے یا کسی اتھارٹی نے یا متعلقہ شخص نے ایکٹ ہذا کے تحت یا کسی بھی طریقے سے اپنے رو برو سزائے سے بچنے کی کو شش کرتا ہے ،یا بچ جا تا ہے ،یا ٹال مٹول کرتا ہے ،سزا سے بچنے کی لئے خود کو چھپا تاہے تو وہ ایکٹ ہذا کے تحت مجرم تصور ہو گا اوژ سزائے قید کا مستحق ہو گا جس کی مدت معیاد تین(03)سال تک بڑ ھائی جا سکتی ہے۔
(2) ایسے مقدموں میں جہاں کسی عدالت میں ریفرنس زیر التواء ہے تو ایسے مقدمے میں دفعہ ہذا کے تحت عدالت میں ریفرنس جمع کرنا لازمی نہیں ۔

34_ **عوامی عہدہ رکھنے یا انتخا بات میں حصہ لینے کے لئے نا اہلی** : (1) دفعہ 25،کےتحت اگر کسی ملزم کو زسا دی جائے یا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 63 کے تحت اگر وہ کسی اخلاقی جرم کا مرتکب پا یا گیا تو وہ کوئی بھی عوامی عہدہ رکھنے سے محروم تصور ہو گا ۔
(2) کوئی بھی شخص جو دفعہ 23 کے تحت کسی جرم کا مرتکب پایا گیا وہ کسی بھی عطیہ کے لئے درخواست نہ دے سکے گا یا اس کو کسی قرض یا کسی بنک سے یا کسی دوسرے مالی ادارے سی جو حکومت کا ہو یا حکومت کے زیر کنٹرول ہو تا اس شخص کو قرض،ایڈ وانس یا دوسری معاشی سہولیات فرد جرم عائد ہونے سے عرصہ پانچ (5)سال تک دینے پر پا بندی ہو گی۔

باب سوئم

تفتیش اور مقد مہ چلانے کی بارے میں کانفرنس

35_ **دائرہ اختیار** : (1) ڈائریکٹر جنرل حاصل کی گئی شکایت یا معلومات یا پراسکوٹر جنرل اور ڈائریکٹر جنرل ونگ کی سفارش کی بنیاد پر جیسی بھی صورت ہو، تو وہ کسی واقعے یا کسی شخص ،یا ملزم کو نکالنے یا انکوائری یا تفتیش کا حکم دے سکتا ہے جو ایکٹ ہذا کے تحت معقولانہ انداز میں جرم کا مرتکب دکھائی دیتا ہے ۔
(2) ڈائریکٹر جنرل ،پراسکیوٹر جنرل اور ڈائریکٹر تفتیشی ونگ کی سفارش پر کسی دوسری ایجنسی ،حکومت یا وفاقی حکومت کی مدد سے انکوئری یا تفتیش کا حکم دے سکتا ہے ۔
(3) اگر کسی مشکوک مجرم کی انکوئری کے اوپر عدالتی اختیار کسی وفاقی حکومت کی ایجنسی کے پاس چلی جاتی ہے تو ڈائریکٹر جنرل اس متعلقہ ایجنسی کے افسروں سی ملے گا اور یہ فیصلہ کرے گا کہ ایسی ایجینسی یا کمیشن اس معاملے پر مکمل اور مناسب عدالتی اختیار رکھتا ہے،اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسا فیصلہ کرتے وقت ڈائریکٹر جنرل مندرجہ ذیل باتوں کو غور میں لائے گا

(الف) فیڈرل ایجنسی کی جانب سے عدالتی دائرہ اختیار کی ذمہ داری کے وقت کمیشن کی جانب سے انکوئری یا تفتیش
کا مرحلہ طے کیا جائے گا،
(ب) انکوئری اور تفتیش کے دوران اس علاقے کا تعین کرنا جس سے ثبوت اکھٹا کیا گیا ہو ، اور
(ج) ملزم کے خلاف عدالتی گواہی دینے والوں کی رہائش معلوم کرنا ۔
(4) ذیلی دفعہ (3)،کے تحت جو باتیں ہیں ان کی بنیاد پر کیا گیا فیصلہ ،اور ڈائریکٹر جنرل وفاقی حکومت کی اس ایجنسی کو ایک سفارش بھیجے گا جو کہ اس معاملے پر اس کی عدالتی اختیار سے متعلق ہو گا جو کہ بازمقدمہ چلانے کی معاملے اور جرائم کی روک تھام کے لئے بہت مفیدہے ،اور وفا قی حکومت کی ایجنسی کا اس معاملی سے متعلق فیصلہ ختمی اور قابل عمل ہو گا ۔
36_ **<u>ناقابل ضمانت جرائم</u>**: (1) عدالت ایکٹ ہذا کے تحت کسی بھی جرم کی شناخت نہیں کرائے گی اس صورت میں جب تک ڈائریکٹر جنرل کو ریفرنس نہ بھیجے یا وہ افسر جس کو کمیشن نے اختیار دیا ہو۔
(2) کمیشن ایکٹ ہذا کے تحت ایک ریفرنس بھیجے گا :
(الف) ریفرنس جو حکومت یا عوامی عہدہ پر فائز کسی بھی شخص سے وصول کیا گیا ہو،
(ب) عوام سے کسی شکایت کی صورت میں ،یا
(ج) اپنی مرضی سے :
اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر ریفرنس ذیلی دفعہ(ب)،کی تحت بھیجی گئی ہو تو شکایت کننده کی شناخت صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور کمیشن کے کسی ملازم کا صیغہ راز کو افشاں کرنے پر اس ملازم کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی:
مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر ریفرنس ذیلی شق (ج)، کے تحت بھیجی گئی گئی ہو تو صرف ایسا ریفرنس کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل کی اطلاع کے مطابق پراثر تصور کیا جائے گا ۔
(3) جہاں ڈائریکٹر جنرل ،،یا اس کی جانب سی کمیشن کا ایک مجاز افسر یہ رائے رکھتا ہو اور اگر ضروری ہو اور یہ مناسب ہو کہ کسی شخص کی خلاف کاروئی کا آغاز کرے تو وہ یہ معاملہ انکوئری یا تفتیش کی لئے بیھجے گا ۔
(4) ایکٹ ہذا کے تحت کی گئی خلاف ورزی کےبارے میں انکوئری اور تفتیش کمیشن کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ کسی اور ایجنسی یا اتھارٹی جو کہ صوبائی حکومت کی ہو ،کو اس کاروائی سے نکال دے گا جب تک ڈائریکٹر جنرل ایسی کسی ایجنسی یا اتھارٹی کو شامل کرنے کی ضرورت محسوس نہ کرے ۔
(5) ڈائریکٹر جنرل اور ممبرز،افسران اور کمیشن کی دوسرے ملازمین کے پاس انکوئری اور تفتیش کی ضرورت کے پیش نظر یہ اختیار ہو گا کہ کسی شخص کو گرفتار کرے اور کوڈ کے تحت تمام اختیارات ایک پولیس سٹیشن کے افسر کے پاس ہوتے ہیں اور اسی مقصد کے لئے کسی شخص کی حاضری کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں اور اگر جب کمیشن کو کسی ایجنسی ،پولیس افسر،یا کسی اور سر کاری ملازم یا ایجنسی کی مدد کی ضرورت ہو تو ایسا افسر یا ایجنسی مدد کی فراہمی کو یقینی بنائے گی ۔
بشرطیکہ ڈائریکٹر جنرل کی اجازت کی بغیر کوئی بھی شخص گرفتارنہیں کیا جائے گا ۔

(6) ایکٹ ہذا کےتحت کوئی بھی انکوائری یا تفتیش کو نوے (90)دنوں کے اندر مکمل کیا جائے گا اس دن سے جب ایسی کاروئی کے لئے ریفرنس بھیجا جائے ،ناکامی کی صورت میں اس تخیر کی وجوہات کو تحریری طور پر ریکارڈ کیا جائے گا Director of Internal Monitoring اور Public Complaints Wing کمیشن کو یہ وجوہات پیش کریں گے ۔
(7) ایکٹ ہذا کے تحت کسی ملزم کے بارے میں تفتیش یا انکوائری کرنے کےمقاصد کی غرض سے کمیشن کے با اختیار افسران اور ملازمین کو تمام صوبے میں ،ایسے اختیارات کے مجاز ہوں گے جو تلاشی ،لوگوں کی گرفتاری اوراملک کی ضبطگی کی متعلق ہے جس طرح کوڈ کےتحت صوبائی پولیس جرائم کی تفتیش سے متعلق جتنے اختیارت ریھتے ہیں ۔

37_ **قانونی کاروئی کے لئے کانفرنس** : (1) انکوئری یا تفتیش کے مکمل ہونے پر ایک قانونی کاروئی کے لئے ایک جدول ہونا چاہیے اور اس میں متعلقہ تفتیشی افسر ان اور معاملہ کے بارے میں خصوصی پراسکیوٹر شرکت کرے تا کہ وہ یہاحز کرے کہ الزامات کو ترتیب دے کر اس معاملے یا کیس کو ملزم کے خلاف عدالتی کاروائی شروع ہونے کے لئے عدالت کؤ بھیجے ۔
(2) تفتیشی افسران اور چصوصی پراسکیوٹر ز اس ثبوت اور مواد کی جانچ پڑتال کریں گے جو اکھٹا کئے گئے ہیں اور ڈائریکٹر جنرل کے لئے ایک مجموعی رپورٹ تیار کریں گے جو عدالت میں ریفرنس بھیجنے کی حق میں دلائل پر مشتمل ہو گی یا عدالت میں ریفرنس بھیجنے کی مخالفت میں یا مزید تفتیشی عمل کے بارے میں ہوں گے ۔بشرطیکہ اتفاق رائے کی کمی کی صورت میں تفتیشی افسران اور خصوصی پراسکیوٹر اذادانہ سفارشات بنائیں گے جو مزید کاروئی کےلئے ڈائریکٹر جنرل کو پیش کئے جائیں گے ۔
(3) اگر prosecution conference کے فیصلے کی سفارشات کی روشنی میں کئے گئے پہلے بادی النظر کیس کے لئے یکجا کئے گئے شواہد نا کافی ہوں اور حقیقت میں کیس کو دیکھنے کے لئے مزید تفتیش کی ضرورت ہو تو ڈائریکٹر تفتیش روک دے گا یا مزید تفتیش کا حکم کرے گا اور ملزم اگر زیر حراست ہے تو عدالت سے آزاد کر نا چاہے گا ۔
(4) اگر استغاثہ کانفرنس کے اختتام پر یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ شکایت ظاہری طور پر نے نتیجہ ہے یا غیر ضروری ہے یا اس ارادے کی ساتھ دائر کیا گیا ہے پریشان کرے ،ضرر پہنچائے ،بد نام کرے کسی شخص کو تو متعلقہ کمیشن کا مجاز افسر شکایت کنندہ کے خلاف الزامات دائر کر سکتا ہے اور اگر شکایت کنندہ کو عدالت نے مجرم قرار دیا تو عدالت اس کو سزائے قید جس کی مدت ایک (01) سال تک بڑ ھائی جاسکتی ہے یا جر مانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

38_ **گرفتاری** : (1) ڈائریکٹر جنرل یا اس کی جانب سے کمیشن کا ایک مجاز افس جس کو اس نے اختیار دیا ہو ایکٹ ہذا کے تحت تفتٰیش یا انکوائری کے دوران یا کسی بھی مرحلے پر یہ اختیار رکھے گا ،کہ یہ حکم دےکہ ملزم جس کو اب تک گرفتا نہ کیا گیا ہو ،کو گرافتار کرنا چاہیےاگر یہ گرفتاری با اثر تفتیش کے لئے ضروری ہو اور یا ملزم تفتیش میں شامل ہونے سے انکار کرے ۔
(2) اگر ڈائریکٹر جنرل یا اس کی جانب سے یا کمیشن کا ایک مجاز افسر جس کو اس نے اختیار دیا ہو یہ فیصلہ کرے کہ کیس کو عدالت میں لی جائے تو ایسا ریفرنس ملز پر لگائے گئے الزامات کے متن پر مشتمل ہو گا اور مجاز عدالتی اختیار کی حامل عدالت کو بھی ایک کاپی داخل کی جائے گی اور تیسری کاپی ملزم کے حوالہ کی جائے گی۔

(3) پہلے سے عدالت میں دائر شدہ کیسوں پر ذیلی دفعہ (1)،کی تشریحات لاگو ہوں گی۔
(4) باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو کوڈ میں ہو ایک عوامی عہدہ رکھنےوالا شخص یا کوئی دوسرا شخص جو کہ کسی خلاف ورزی یا جرم کا ملزم ہو ایکٹ ہذا کے تحت کیشن کے حکم کے مطابق گرفتار کر لیا جاتا ہی کمیشن جتنی جلدی ہو سکے ،اس شخص کو حقائق اور اصلی کہانی سے با خبر رکھے گا جس کی بنیاد پر اس کو گرفتار کیا گیا ہے اور اس کو (24)گھنٹوں کے اندر عدالت میں پیش کرے گا اس وقت کو نکال کر جو اس کو گرفتار کرنے کے بعد عدالت تک لے جانے میں لگ جائے اور ملزم کیس کے حقائق اور حا لات مطابق،کمیشن کی حراست میں رہے گا تفتیش اور انکوائری کی غرض سے اتنی مدت کے لئے جو (45)دنوں سے زیادہ ہو اور عدالت ایک ملزم کو حراست میں رہنے کے لئے ایک وقت پر ایک اور ایک آخری ریمانڈ پرجو(15)دنوں سے زیادہ ریمانڈہو پر دے سکتا ہے،عدالت ایسے ریمانڈ دینے اور اس کی مدت بڑ ھانے کے لئے تحریر میں وجوہات دےگا ۔
(5) ڈائریکٹر جنرل یا اس کی جانب سے ایک مجاز افسر کسی بھی جگہ کو پولیس سٹیشن یا سب جیل قرار دے سکتا ہے اگر ایک موثر اور تفتیش کے لئے اور انصاف کےتقاضوں کوپورا کرنے کے لئے ضروری ہو ۔
اس فراہمی کے ساتھ ذیلی دفعہ ہذا کے تحت وہ جھگیں جو دوسرے ریاستی اداروں کی طاقت اور وقار کی علامت نہ ہو ۔

<u>باب چہارم</u>

<u>مقدمہ</u>

39_ **<u>مقدمے کی حدود</u>**: کسی امر نقیص کے باوجود ایکٹ ہذا کے تحت دفعہ 41 میں موجود ہو ،اور ایکٹ ہذا کے تحت قابل مقدمہ کسی بھی کیس کے متعلق ڈائریکٹر جنرل یا اس کا مقرر کردہ بااختیار شخص عدالت میں ایک ریفرنس دائر کر سکتا ہے جو عدالت صوبے میں کسی بھی جگہ پر وقع ہو یا قائم ہو ،ایسی عدالت کے پاس اختیار ہو گا کہ وہ ایسے کیس کو سماعت کرے ۔
40_ **<u>جرائم کے مقدمے کے لئے پالیسی مقاصد</u>** : (1) کوئی بھی جرم جو کہ خیال کیا جاتا ہو کہ ایکٹ ہذا کے تحت ہے تو مندرجہ ذیل پالیسی مقاصد کو ذہن میں رکھے ہوئے اس کا مقدمہ چلایا جائے :
(الف) کہ ملزم یہ حق رکھتاہے کہ اس کو فوراً اس کیس کی اصلیت اور الزام کی وجہ کی خبر اس زبان میں جو وہ سمجھتا ہے ،دی جائے ،
(ب) ملزم اپنا کیس لڑ نے کے لئے مناسب وقت دینے کا حقدار ہو گا تاکہ اپنے کیس کو تیار کر سکے ،
(ج) اور ملزم خود اپنے آپ کو دفاع کرنے کا مجاز ہو گا یا وہ کسی وکیل اس کے لئے لے سکتا ہے یا اگر اس کے پاس قانونی نمائندگی کی رقم نہیں ہے تو ایسی صورت میں اس کو قا نونی تو ایسی صورت میں اس کو قانونی نمائدگی فری دی جائے گی جہاں انصاف کےتقاضے اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔
(د) ملزم کے خلاف مقدمے کے مقاصد کی خاطر ملزم کو یہ حق حاصل ہے کہ عدالت اس کو سنے،اور

(ہ) ملزم کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ معائنہ کرے یا اپنے خلاف گواہوں کا معائنہ کرے اور گواہوں کی حاضری
حاصل کرے اور وہ گواہ جو اس کی خاطر عدالت میں پیش ہوں گے ان کو بھی دیکھ لے ان حالات کے تحت جو گواہ
اس کے خلاف گواہی دیں گے ۔

41_ **احتساب عدالتیں**: (1) ایکٹ ہذا کے آجرا کے تیس (30)دنوں کے اندر حکومت جیتنا ممکن ہو سکے احتساب عدالتیں قائم رکھنے کی لئے ضروری اقدامات لیں تا کہ ایکٹ ہذا کے تحت کی گئی خلاف ورزیوں کے موثر اور تیز ترین مقدمہ ہو سکے ۔علاقائی تقسیم کے ساتھ ساتھ جن کو پشاور ہائی کورٹ نے نشاندہی کی ہے اور انصاف کی فراہمی اس ٹائم فریم میں جو دیا گیا ہے اور جس کی نشاندہی قومی عدالتی پالیسی میں کی گئی ہے ،وقت بوقت اور اس الزام سے متعلق جو صوبے کے کسی بھی حصہ میں کی جاتی ہے تو اس کے مقدمے کا اختیار ہر اس عدالت کے پاس ہو گا جو ایسے علاقے پر عدالتی اختیار رکھتا ہے ۔

(2) اگر کسی علاقے میں ایک سے زیادہ عدالتیں قائم کی گئی ہوں پشا ور ہائی کورٹ کسی بھی ایسی عدالت کے جج کو نامزد کرے گی تا کہ وہ ایک انتظامی جج بنے اور وہ کیس جو ایکٹ ہذا کے تحت مقدمے کا قابل ہو عدالت سے پہلے انتظامی جج کے سامنے پیش کیا جائے گا ۔جو خود اس کی سماعت کرے یا اس کیس کو کسی ایسی عدالت کے سپرد کرنے کا حکم دے جو ایسی جگہ پر قائم کیا گیا ہو اور وہ اس الزام کے وجود میں آنے سے پہلے قائم کیا گیا ہو ۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت کیس سے متعلق ذمہ داری لینے سے پہلے تمام احکامات اور کا روئیاں ،عدالت کے لئے ضروری ہو نگی ان کو شروع کرے جس عدالت کو کیس دیا گیا ہے ۔

(4) اگر کسی عدالت میں پچاس(50)، سے زیادہ ریفرنس فائل کئے جائیں یا اس میں سے زیادہ کیسسز زیر غور ہوں تو حکومت فوراً ایک نئی عدالت قائم کرے گی اور اس کو تمام سہو لیات مہیا کرے گی تا کہ دئیے گئے ٹائم فریم اور شیڈول کے مطابق انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائی ا جا سکے اور ہر ایک نئی عدالت ایسی جگہ پر سماعت کر سکے گی جس کو حکومت ،پشاور ہائی کورٹ کی مشورے سے منتخب کرے۔

(5) ایک عدالت ایک جج پر مشتمل ہو گی جو کہ ایسا شخص ہو جو دسٹرکٹ اور سیشن جج ہو یا سینئیر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اور سیشن جج ہو۔

(6) حکومت پشاورہائی کورٹ سے مشورے کے بعد ہر عدالت کے لئے ایک جج کی تقرری کرے گی ۔

(7) ایک جج کے پاس یہ عہدہ اس وقت تک رہے گا جو نہی وہ استعفی دے گا یا پشاور ہائی کورٹ کے حکم پر کسی اور جگہ پر ٹرانسفر ہو یا مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (8)کے تحت نوکری سے ہٹا یا گیا ہو۔

(8) ایک جج کو اس وقت نوکری سے نہیں ہٹایا جائے گا جب تک کسی ذرائع سے معلومات آ جائے ،پشاور ہائی کورٹ کی انتظامی کمیٹی ایک انکوئری کرے گی اور اس نتیجے پر پہنچے کہ جج اپنے عہدے کی کارکردگی کو منا سب طریقے سے ادا کرنے کےقابل نہیں ہے ،جسمانی یا ذہنی کمزوری کی وجہ سے اور یا وہ غلط کردار کا مرتکب پایا گیا ہو۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ کوئی بھی جج جب تک اس کو سنے کا حق نہ دیا جائے نوکری سے بر خاست نہیں کیا جا سکتا ۔

42_ **مقدمے کے لئے طریقہ کار** : (1) کسی دیگر نافذالوقت وضع شدہ قانون میں کسی اور امر نقیص کے باوجود،ایکٹ ہذا کے تحت ایک معاملہ جو عدالت میں ہو ،کیس کے دائر کرنے کے دن سے تین(03)مہینوں کے اندر اندر حل اور خارج کیا جائے گا ۔

(2) ریفرنس کے دائر کرنے کے سات(07)دنوں کے اندر ملزم عدالت میں ایک تحریری جواب دائر کرے گا ان الزامات کے خلاف جو اس پر لگائے گئے ہوں۔

(3) ملزم کے جواب جمع کرنے کے سات(07) دنوں کے اندر اندر ،یہ ریفرنس کیس کی سماعت کے لئے مقرر ہو گا جہاں پر عدالت یا تو ملزم کو بری کرے گی یا مجرم ٹھرائے گی ۔

(4) مجرم ٹھرانے کے سات دن کے اندر عدالت ایک Pre-trial کانفرنس اسپیشل پراسیکوٹر کے ذریعے منعقد کرے گی جس میں ایک خصوصی پراسیکوٹر ہو گا اور ملزم کا وکیل صفائی ہو گا تا کہ مندرجہ ذیل مقاصد کو حاصل کیا جا سکے :

(1) ہر پارٹی کے گواہوں کی لسٹ کو ختمی شکل دینا تا کہ شخص خود ثبوت کے طور پر پیش ہو اور گواہوں کے ثبوت کے ریکارڈ کے لئے حکم دے،

(2) دستاویزات کی فہرست اور اس کےمتعلق دستا ویزی ثبوت جو دفاع اور استغاثہ کے متعلق ہوں:

(3) جب کہ کسی پارٹی کو اس حکم کی ضرورت ہوجو کسی گواہ کے موجود رہنے کو یا ایسے حکم کو دینا لازمی بناتا ہو :

(4) گواہوں کے ثبوتوں کی ریکاڈنگ کو سہل بنانے کے لئے کن سیے انتظامات ضروری ہیں:

(5) کسی دوسرے شخص بشمول ملزم کی شرکت کو سہل بنانے کے لئے کون سے انتظا مات ضروری ہیں ،اور

(6) مقدمے کے آغاز کی تاریخ۔

(4) ایک عدالت مقدمے کو شروع کرنے کے لئے ایک تاریخ طے کرے گی جو Pre-trial کا نفرنس کے دن سے چار (04) ہفتوں سے مزید لیٹ نہیں کیا جائے گا۔اوراس کا نتیجہ آنے اور عدالت کا فیصلہ سنانے تک، عدالت مقدمے کی کاروائی روزانہ کی بنیاد پر جاری رکھےگی۔

(5) ریفرنس کےدائر کرنے اور اس کو زیر غور ہونےکے دوران ،کیس کا فیصلہ آنے تک عدالت کسی بھی پارٹی کو ایک سے زیادہ بر خاستگی نہیں دے گی ۔

(6) یہ کمیشن اور ملزم کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ ہر سماعت پر اپنے آٹارنی یا اپنے وکیل کی موجودگی کو یقینی بنائے یا اس کا انتظام کرے ،ناکا م ہونے کی صورت میں عدالت وکیل یا آٹارنی کے غیر موجودگی میں کاروائی جاری رکھے گی ۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ عدالت کسی بھی حالت میں سات (07)دنوں سے زیادہ کی بر خا ستگی نہیں دے گی ۔

مزید اس فرہمی کے ساتھ جب ایک مرتبہ سماعت کے آغاز کی تاریخ مقرر کی جائے توپھر اس کو تبدیل نہیں کیا جائے گااور مقدمے کے دوران عدالت سات(07)دنوں سے زیادہ کی بر خاستگی نہیں دے گی ۔

43_ **اس ملزم کے خلاف قیاس جس نے نزرانہ قبول کیا ہو** : (1) دفعہ 23،کی ذیلی دفعہ (1)کی شق (الف)،(ب)،(ج)اور (د)کے تحت کسی بھی مقدمے میں کوئی بھی جرم اگر یہ ثابت کرتا ہو کہ کسی ملزم نے خود یا یا رشوت کو قبول کیا ہو یا لیا ہو ،یا نذرانہ کو قبول کرنے کی کوشش کی ہو یا نذرانہ حاصل کرنے کی کوشش کی ہو ،اپنے لئے یا کسی اور کے لئے ،قانونی اجرت سے ہٹ کر،یا کوئی بھی قیمتی چیز ،یا کسی بھی شخص سے ،یا کسی بھی شخص کے ایجنٹ سے مالی فائدہ حاصل کیا ہو ، کسی طرف داری کے لئے جو دکھیا گیا ہے،یا ملزم کے ساتھ اس کا وعدہ کیا گیا ہے ،یہ اخذ کیا جائے گا یا اس سے یہ سمجھا جائے گا ،جب تک اس کے بر عکس کوظاہر یا ثابت کیا جائے ،کہ اس نے قبول کیا ہے یا لیا ہے یا قبول کرنے کے لئے راضی ہو گیا ہے ،یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے وہ نزرانہ ،یا قیمتی چیز یا مالی فائدہ اپنے لئے یا کسی اور کے لئے جو بھی معاملہ ہو کسی مقصد یا خوض کی خاطر جیسا کہ دفعہ 161،162، اور 163 کے پینل کوڈ میں مختص کیا گیا ہے،یا جیسی بھی صورت ہو ،بغیر کسی غور و خوض کے یا وہ غور وخوض کے لئے جس کو وہ نا کافی سمجھتا ہے ۔

(2) پینل کوڈ کی دفعہ 165الف کےتحت قابل سزا کوئی بھی جرم، اگر اس میں ثابت ہو جائے کہ کوئی نذرانہ قانونی معاوضہ کے علاوہ ،یا کوئی قیمتی چیز جو دی گئی ہے یا اس کو دینے کی پیشکش کی گئی ہے ،یا اس کو دینے کی کوسشش کی گئی ہے ،جو کسی بھی ملزم نے ایسا کیا ہے ،اس کا مطلب یہ ہو گا ،جب تک اس کے برعکس کو ثابت کیا جائے ،کہ اس نے دیا یا دینے کی پیشکش کی یا نذرانے دینے کی کوشش کی ،یا وہ قیمتی چیز ،جیسی بھی صورت ہو ، ایک مقصد یا انعام کے طور پر جیسا کہ پینل کوڈ کی دفعات 161،162 اور 163 میں نشاندہی کی گئی ہے یا جیسی بھی صورت ہو ،بغیر کسی غورو خوض کے یا غوروخوض کے لئے جس کو وہ نا کا فی سمجھتا ہو ۔

(3) دفعہ 23،کی ذیلی دفعہ (1)کی شق (ہ) کے تحت کوئی بھی جرم قابل سزا ہو کہ ملزم یا اس کی خاطر کوئی بھی شخص جس کے قبضے میں کوئی اثاثہ جات ،یا مالی وسائل جو اس کے معلوم ذریعہ آمدن کی غیر متنا سب ہوں یا یہ کہ ایسا شخص کمیشن کے جرم کے وقت یا اس وقت کےقریب جس کا اس پر الزام لگتا ہے یا وہ مجرم ٹھہراتا ہے ،اور اس نے اپنی املاک،یا مالی وسائل میں اضافہ کیا جو وہ اطمینان بخش طریقے سے شمار نہیں کر سکتا ،عدالت یہ تصور کرے گی جب تک اس کا برعکس کو ثابت نہ کیا جائے ،کہ ملزم بدعنوانی اور کرپٹ معمو لات کا مرتکب پا یا گیا ہےاور اس کی سزا صرف اس وجہ سے اس لئے قانون کےمطابق ہو گی کہ اس کی بنیاد مکمل طور پر ایسے ایک مفروضے پر ہو ۔

44_ **اپیل**: (1) کوئی شخص جس کو مجرم ٹھہرایا گیا ہے یا پراسیکوٹر جنرل ،اگر ڈائریکٹر جنرل اس قسم کی ہدایت دیتا ہے کہ ایکٹ ہذا کے تحت آخری فیصلہ یا عدالتی حکم سے اس کو دکھ پہنچیا گیا ہے ،وہ اس عدالتی حکم اور آخری فیصلے کے بیس (20)دنوں کے اندر پشاور ہائی کورٹ میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ عدالت کے مکا لماتی حکم کی خلاف کو ئی بھی اپیل دائر نہیں کی جائے گی ۔

(2) پشاور ہائی کورٹ میں آخری فیصلے کی خلاف تمام اپیلوں کو ایک جج ان کی سماعت کرے گا جس کو پشاور ہائی کورٹ نی احتساب جج کے طور پر مقرر کیا ہو اور اپیل کے دائر ہونےکےساٹھ(60)دنوں کےاندر جتمی فیصلہ سنائے گا ۔

45_ **ملزم جو ایک مستند گواہ ہو** : ملزم اپنی دفاع کے لئے ایک مستند گواہ ہو گا اور اس کے خلاف الزامات کو غلط ثابت کرنے کے لئے ثبوت کےطور حلفیہ بیان دے سکتا ہے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ملزم کو اپنے خلاف گواہ بننے پر مجبور نہیں کیا جا ئے گا۔
مزیڈ اس فراہمی کے ساتھ کہ جہاں ایک ملزم اپنے انتخاب کوگواہ ظاہر کرتا ہےاور کسی سوال کا جواب دینے سے انکار ی ہو جاتا ہے ،عدالت جو بھی مناسب سمجھے اس انکار سے نتیجہ اخذ کر سکتی ہے ۔

46_ **جھوٹا ثبوت**: (1) کسی دیگر نافذالوقت وضع شدہ ایکٹ یا قا نون میں کسی اور امر نقیص کی باوجود ،ایکٹ ہذا کے تحت کئے گئے کسی بھی جرم کے لئے مقدمے کے بعد فیصلہ سنانے پر عدالت انکوئری کی دوران کسی جرم کی سماعت کا عدالت اختیار رکھتی ہے یا تفتیش یا مقدمے کی دوران یاکوئی گواہ جس میں کوئی ماہر بھی شامل ہو جس نے عدالت میں جھوٹا ثبوت پیش کیا ہو اگر چہ اس نے عدالت میں کہا ہو یا نہیں یا دفعات 176تا 182کے تحت کوئی بھی شخص یا دفعات 191تا 204یا دفعات 211تا 223یا دفعہ25الف پینل کوڈ کا یا کوئی اورکسی دیگر نافذالوقت وضع شدہ قانون،جوٹا ثبوت اور عوامی انصاف کے خلاف جرائم سے متعلق ہو اور ترتیب کے ساتھ اس پر مقدمہ چلائے اور سزا دے بشرطیکہ کہ قانون کی تحت جر م کیا گیا ہو

(2) ذیلی دفعہ (1)،کی تحت مقدمے کے مقاصد کے لئے ،عدالت جیتنا جلدی ہو سکے ،اس طریقہ کار کی پیروی کرے گا جو کوڈ کے باب22میں دیا گیا ہے ۔

(3) عدالت خود ذیلی دفعہ (1)،کے تحت کاروائی کا آغاز کرے گی اپنی مرضی سے مقدمے کے فیصلے کے بعد کسی بھی وقت ،اس جرم کی لئے جو اس ایکٹ ہذا کے تحت کیا گیا ہو ،اس دوران اگر فیصلے کے بعد اپیل دائر کی گئی ہو یا اگر پر اسیکیوشن نے درخواست کی ہو یا ملزم نے جس پر عدالت مقدمہ چلا رہی ہو تیس (30)دنوں کے اندر اندر،

47_ **مقد مہ واپس لینا** : پراسکو ٹر جنرل عدالت کی مرضی سے ناکافی ثبوت کی وجہ سے انصاف کی مفاد کی خاطر کسی بھی ملزم کا مقدمہ واپس لےسکتا ہے ،عام طور پر یا کسی کی خاطر یا جن میں زیادہ جرائم جن کے لئے اس پر مقدمہ چل رہا ہے اور اس مقدمے کی واپسی کی حالت میں :

(الف) اگر کوئی الزام ثابت ہونے سے پہلے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے تو ملزم ایسے جرائم سے خارج کر دیا جائے گا ،اور

(ب) اگر یہ فیصلہ الزام ثابت ہونے کی بعد کیا جاتا ہے تو ایسے جرائم یا جرم سے ملزم بری کر دیا جائے گا ،جیسی بھی
صورت ہو ، بے گنا ہ قرار دیا جائے گا ،

48_ **گواہوں کی حفاظت**: ڈائریکٹر جنرل یا عدالت کیس کی نوعیت اور حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے ،گواہوں اور ان کے خاندانوں کی حفاظت اور سیکورٹی کےلئے ایسی ضروری اقدامات اٹھائے گی جو وہ مناسب سمجھے ۔

49_ **موزوں فیصلہ سنانا**: تفتیش کی اجازت کے بعد کسی بھی وقت اگر مقدمے کی آغاز ایکٹ ہذا کی تحت کسی بھی جرم سے متعلق اسی اثناء میں بنائے گئے فوائد اگر ایک ملزم کمیشن کو اپنے اثاثہ جات مقدمے کے آغاز سے پہلے یا بعد میں یا اپیل کے زیر غور ہو نے کےدوران پیش کرتا ہے تو عدالت کیس کے حقائق اور حالات کو مد نظر رکھنے کے بعد فیصلہ سنانے یا کرنے کے وقت ایسی واپسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھے گا ۔

باب پنجم

متفرق

50_ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** : حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیے کی ذریعے ایکٹ ہذا کے مقاصد پر عمل درآمد کرنے کی غرض سے قواعد وضع کر سکے گی۔

51_ **ضوابط وضع کرنے کا اختیار**: کمیشن سرکاری گزٹ میں اعلامیے کی ذریعے ایکٹ ہذا کی تشریحات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد سے متصادم نہ ہوتے ہوئے وضع کرے گی۔

52_ **تفویض اختیارات**: ڈائریکٹر جنرل کیشن کے ایک افسر کو اپنی مجاز کارکردضیوں اور اپنے کوئی اختیارات تحریری طور پر تفویض کر سکتا ہے جو مجوزہ ہو۔

53_ **ہرجانہ**: ایکٹ ہذا کے تحت حکومت کمشنروں ،ڈائریکٹر جنرل یا کوئی بھی دیگرممبر،افسر یا کمیشن کا اہلکار یا ایسے اختیار کے استعمال _کرنے والا کوئی شخص یا کسی بھی فرائض کی آدائیگی کے خلاف کوئی بھی مقدمہ یا کوئی دیگر کاروائی نہیں کی جائے گی ،ایکٹ ہذا کے تحت اگر کوئی کام نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جا چکا ہو۔

وضاحت: لفظ"نیک نیتی " کا مطلب وہی سمجھا جائگا جو پینل کوڈ کی دفعہ 52میں سمجھا جاتا ہے۔

54_ **کمشنرز،افسران اور ملازمین کو سر کاری ملازمین سمجھا جائے گا**: پینل کوڈ کی دفعات 161تا 169 کی تشریحات اور پینل کوڈ کی دفعہ 21 کی رو سے ہر کمشنر اور کمیشن کا ملزم بشمول ڈائریکٹر جنرل اور ڈائریکٹرز کو سر کاری ملازم سمجھا جائے گا ۔

55_ **مشکلات کا آزالہ**: اگر ایکٹ ہذا کے نفاذکی راہ میں کوئی مشکل پیش آتی ہو تا کمیشن ایسے آڈر جاری کرے گا جو ایکٹ ہذا سے متصادم نہ ہو اور ایسے اقدامات کرے گا ایک (01)سال کے اندر اس مشکل کو دور کرنے کےمقصد کے لئے ضروری ہو ۔

56_ **دیگر قوانین کے ساتھ ہم آہنگ تشریحات**: ایکٹ ہذا کی تشر یحات کو وفاقی دیگر قوانین کے ہم آہنگ بنانے کی کوشش کی جائے گی ،اس فرہمی کے ساتھ کہ ایکٹ ہذا اور وفاقی قا نون کے درمیان کوئی اختلاف رائے ہو تا وفا قی قانون کی تشریحات کو مقدم سمجھا جائے گا ۔

57_ **تنسیخ اور محفوظ بنانا**: (1) مغربی پاکستان انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس1961ء(مغربی پاکستان آرڈیننس 20آف1961ء)کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) نقیص اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1)کے تحت منسوخ کیا گیا آرڈیننس جو بھی کہا گیا ،کئے گئے اقدام،تفویض کئے گئے ذمہ داری یا دی گئی سزائیں،تفتیش یا آغا ز کردہ کاروائیاں ۔ایکٹ ہذا کے تحت آغاز کردہ جاری کئے گئے اقدام کو قانونی طور پر جائز سمجھا جائے اور تما م مقاصد حاصل کرنے کے لئے اور جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 264 میں فراہم کردہ تشریحات اور مغربی پاکستان جنرل شفاف ایکٹ 1956(مغربی پاکستان ایکٹ نمبر6،1956ء) دفعہ 4 میں فراہم کردہ تشریحات کے تحت چلائے گا۔

(3) ایکٹ ہذا کے آغاز سے:

(1) تنسیخ شدہ آرڈیننس کےتحت انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے تمام کیسسز Pending متصور ہوں گے ،اور

(2) انٹی کرپشن اسٹیملشمنٹ کی جانب سے تیمام تعینات شدہ ملازمین ،اور

(3) ذیلی دفعہ (4) کی رو سےتمام اثاثہ جات اور ذمہ داریاں بشمول فرنیچر، Fixtures Machinery اور تمام گاڑیوں کو کمیشن کے حوالے کیا جائے گا۔

(4) انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو منتقل شدہ ارکان اور تما دیگر افسران کو بالترتیب ان کے بنیادی محکموں میں واپس بیھجا جائے گا ۔

جدول

عدالت کی جانب سے جرائم کی سزا

(دفعہ 24(2)ملاحظ کیجئے)

نمبر شمار	جرم	سزا
1	کوئی بھی شخص کسی بھی کمشنر یا دیگر ایجنسی کو سوال و جواب جو ان کو چاہیے کی فراہمی سے انکار کرتا ہے۔	قید بامشقت جو کہ عرصہ پانچ سال تک بڑھائی جاسکتی ہے۔
2	کمیشن کی کوئی مجاز ایجنسی یا کمیشن کی جانب سے کسی جرم کی تفتیش یا انکوئری کے دوران جھوٹا گواہ پیش کرنا یا غلط معلومات دینا۔ (الف) ایک شکایت کنندہ ،گواہ یا ایک ملزم یا کوئی انکوئری افسر،اور (ب) متعلقہ ایجنسی یا کمیشن کا تفتیش کنندہ۔	قید با مشقت جو کہ عرصہ پانچ(05)سال تک بھی بڑھائی جا سکتی ہے۔ قید با مشقت جو کہ عرصہ دس(10)سال تک بھی بڑھائی جا سکتی ہے ۔
3	سرکاری اہلکار کی جانب سے مذکورہ درج شدہ کسی جرم بشمول پینل کوڈ کی دفعات 161تا165الف کے تحت کسی جرم سے متعلق طاقت یا اختیا ر کا غلط استعمال۔	قید با مشقت جو کہ عرصہ چودہ(14)سال تک بھی بڑھائی جا سکتی ہے

<u>بیان اغراض ووجوہ</u>

یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایک احتساب کمیشن کا قیام عمل میں لایا جائے ،تہ کہ اچھی کارکردگی،کرپشن اور بد عنوانی کے خاتمے کےلئے ایک موثر ادارتی ڈھانچہ تشکیل دیا جائے ،جس سے ایسے بد عنوانیوں میں ملوث ملزمان اور تمام سر کاری عہد یداروں کو احتساب کےدائرہ میں لایا جائے ۔لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔

منسٹر انچارج